59
لائبریری جامعہ احمدیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

جلد ۳۴ | ۱۷ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ھش | ۱۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۵ھ | ۱۷ مئی سنہ ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۱۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ ہجرت۔ آج ۷ بجے شام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ڈلہوزی سے تشریف لائے۔ حرم رابع بھی تشریف لائی ہیں۔ حضور کی عام طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ سردرد کی شکایت ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی حالت ابھی ویسی ہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج بعد نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ منعقد ہوا:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا جماعت احمدیہ سے خطاب

ہر احمدی سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد کرے

۲۰ اپریل مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

دوستوں نے تبلیغ کے متعلق بہت زور دیا ہے مگر یہ کہنا کہ تبلیغ کرنی چاہیئے اور چیز ہے۔ اور تبلیغ کرنا اور چیز ہے۔ ہماری جماعت میں بہت تھوڑے دوست ایسے ہیں جو باقاعدگی سے تبلیغ کرتے ہیں۔ اور اس ایک حصہ کی تبلیغ کا یہ نتیجہ ہے کہ

دو تین ہزار آدمی سالانہ

ہندوستان میں احمدیت میں داخل ہوتا ہے لیکن اس رفتار سے تو ہمیں صرف ہندوستان کو احمدی بنانے کے لئے ہی

کئی سو سال

لگ جائینگے۔ جب یہ رفتار ہماری ان لوگوں کے متعلق ہے۔ جو دن رات ہمارے پاس رہتے ہیں۔ تو باقی دنیا کو احمدی بنانے کے لئے ہمیں کتنا عرصہ درکار ہوگا۔ کیا جماعت کی تبلیغ کا یہی نتیجہ ہونا چاہیئے کہ بیعت کرنے والوں کی تعداد دو تین ہزار پر آکر رک جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دوست اس مجلس میں آکر لمبی لمبی تقریریں کرتے ہیں کہ تبلیغ کرنی چاہیئے۔

لیکن کہنا اور بات ہے اور کرنا اور بات ہے۔

انسان کا فرض

ہے کہ جس بات کے لئے وہ دوسروں سے کہے اس پر خود بھی عمل کرکے دکھلائے بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ خود ایک کمزوری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ لیکن دوسروں پر زور دیتے چلے جاتے ہیں۔ کہ تم یہ نہیں کرتے اور وہ نہیں کرتے۔ دو تین سال ہوئے۔ یہاں مجلس مشاورت میں ایک دوست نے چندہ کی ادائیگی کے متعلق ایک لمبی تقریر کی۔ جب وہ تقریر کر چکے تو وہاں کے کسی عہدہ دار نے بتایا کہ یہ خود دو سال سے چندہ نہیں دے رہے یہ طریق ایمان کو کمزور کر دیتا ہے۔ مومن کو اس سے اجتناب کرنا چاہیئے:

تبلیغ کی وسعت

کے پیش نظر ہم نے ہر ایک احمدی کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی ضرور بنائے۔ یہ مطالبہ ہم نے اس لئے کیا ہے۔ تا جماعت بحیثیت مجموعی تبلیغ کی طرف متوجہ ہو۔ اور اپنے فرض کا احساس کرے۔ ورنہ اس کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ آپ لوگوں سے جبراً بیعت کرائیں۔ میں سمجھتا ہوں اگر سنجیدگی سے کوشش کی جائے تو

سال بھر میں ایک احمدی بنانا

کوئی مشکل بات نہیں۔ لیکن میرے اس خطبہ کا نتیجہ یہ نکلا ہے۔ کہ اب تک آٹھ سو جماعتوں میں سے صرف ۷۸ جماعتوں نے وعدے بھجوائے ہیں۔ باقی سب جماعتوں نے خاموشی اختیار کر لی ہے۔ اور ان ۷۸ جماعتوں کی طرف سے بھی ۱۱۹۲ افراد نے صرف

۱۴۰۰ آدمیوں کو احمدی بنانے کے وعدے

کئے ہیں۔ غرض جماعت نے اس معاملہ میں اس قدر سستی سے کام لیا ہے کہ اس سے قبل اتنی سستی اس نے کسی معاملہ میں نہیں دکھائی۔

پس میں جماعتوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ انہیں اپنی اصلاح کرنی چاہیئے اور جلد سے جلد اپنے وعدے بھجوانے چاہئیں۔ ہماری جماعت ہندوستان میں چار پانچ لاکھ کے قریب ہے۔ ابھی جو الیکشن ہوا ہے اس نے یقینی طور پر بتا دیا ہے۔ کہ

ہماری تعداد ہندوستان میں چار پانچ لاکھ

کے قریب ہے۔ ہماری جماعت کے ووٹر چالیس اور پچاس ہزار کے درمیان تھے۔ اور چونکہ عام طور پر آبادی کا دس فی صدی حصہ ووٹر ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ ہندوستان میں چار یا پانچ لاکھ کے قریب ہماری جماعت کے افراد ہیں۔ تین لاکھ کے قریب تو پنجاب میں ہی ہیں۔ اس کے علاوہ سندھ میں۔ سرحد میں بہار میں۔ بنگال میں اور دوسرے صوبوں میں کسی جگہ دس ہزار۔ کسی جگہ پندرہ ہزار کسی جگہ بیس ہزار۔ اڑیسہ کے متعلق میرا خیال تھا۔ کہ وہاں بہت کم احمدی ہیں۔ لیکن بعض دوستوں نے بتایا ہے، کہ وہاں بھی چار ہزار کے قریب احمدی ہیں۔ حالانکہ اڑیسہ بہت چھوٹا سا صوبہ ہے۔ چونکہ ہماری جماعت میں باقی جماعتوں کی نسبت تعلیم زیادہ ہے اس لئے ہم اس اندازے کو اگر کسی قدر کم کر دیں۔ یعنی پانچ لاکھ کی بجائے چار لاکھ سمجھ لیں۔ اور پھر اس چار لاکھ کا آدھا کریں۔ تو دو لاکھ ہوئے کیونکہ کچھ لوگ سست اور غافل بھی ہوتے ہیں۔ اور اس دو لاکھ میں سے اگر فی خاندان پانچ آدمی سمجھے جائیں۔ تو چالیس ہزار ایسے مرد ہوں گے۔ جو اچھی طرح تبلیغ کر سکتے ہیں۔ اور اگر ہر سال ایک آدمی ایک ہی احمدی بنائے۔ تو اس لحاظ سے بھی

[illegible] ضیاء الاسلام پریس قادیان [illegible] قادیان سے شائع کیا

چالیس ہزار آدمی ہر سال احمدی ہونا چاہیئے

پھر وہ ۔ نئے احمدی ہونے والے بھی تبلیغ کریں۔ تو چالیس ہزار آدمی اگر چالیس ہزار احمدی نہ بنا سکے۔ تو نصف تو ضرور بنائے گا۔ اس طرح اگلے سال ساٹھ ہزار آدمی احمدیت میں داخل ہوں گے۔ پھر وہ ساٹھ ہزار بھی تبلیغ کرے۔ تو اگلے سال تک ایک لاکھ آدمی احمدیت میں داخل ہونے لگ جائیگا۔ یہی صورت ہے جس سے ہم احمدیت کا رعب قائم کر سکتے ہیں۔ اور یہی صورت ہے جو دلوں کو صداقت کی طرف مائل کر سکتی ہے۔ پس اس وقت ضرورت ہے کہ

احمدیت کی ایک زبردست رو

چلائی جائے۔ جب احمدیت کی رو چل جائیگی۔ تو لوگوں کے دل خود بخود احمدیت کی طرف جھک جائیں گے۔ اور ان پر یہ ظاہر ہو جائیگا۔ کہ ان کی بیماریوں کا علاج صرف احمدیت ہے۔ اس وقت تم ہر روز یہ خبریں سنو گے۔ کہ آج فلاں گاؤں احمدی ہو گیا۔ آج فلاں قبیلہ احمدی ہو گیا۔ آج فلاں قوم احمدی ہو گئی۔ تم دیکھو گے کہ دوسری قومیں لوگوں کو احمدیت سے روکیں گی۔ لیکن لوگ رکیں گے نہیں۔ پس میں دوستوں کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ وقت جماعت کے بڑھنے کا ہے۔ اس کو ہاتھ سے مت جانے دو۔ اور اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ اب حالات اس قسم کے پیدا ہو رہے ہیں۔ کہ مسلمان اس بات کے سمجھنے پر مجبور ہوں گے۔ کہ ان کے لئے

احمدیت کے سوا بچنے کی کوئی جگہ نہیں

اب اس قسم کے مصائب آنے والے ہیں۔ جو مسلمانوں کو مجبور کریں گے۔ کہ وہ احمدیت کی طرف جھکیں۔ اور ان کے لئے سوائے احمدیت کے رستہ کے اور کوئی رستہ مصائب سے نجات دلانے والا نہ ہوگا۔ اسوقت مسلمان احمدیت کی طرف اس طرح گریں گے۔ جس طرح برف کا تودہ پہاڑ سے گرتا ہے۔ لیکن اس وقت کے آنے تک ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم اپنی

انتہائی جدوجہد

تبلیغ کے لئے صرف کریں۔ اس وقت جو نمونہ جماعت نے پیش کیا ہے۔ وہ نہایت ناقص ہے۔ یعنی آٹھ سو جماعتوں میں سے صرف ۷۸ جماعتوں نے ۱۴سو آدمیوں کو احمدی بنانے کے وعدے بھجوائے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ واپس جا کر جماعتوں کی غفلت اور سستی دور کریں اور اس اہم فریضہ کی ادائیگی کے لئے پورے اخلاص اور جوش کے ساتھ حصہ لیں۔

بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں کے لئے السابقون الاولون میں آنے کی تاریخ

شیخ مبارک علی صاحب آف لٹھ غلام نبی حال مشرقی افریقہ لکھتے ہیں۔ تحریک جدید کے متعلق حضور کے نہایت ایمان افروز ارشادات پڑھ کر ایمان میں ترقی ہوتی ہے۔ گذشتہ چار پانچ سال سے کاروبار نیچے ہی نیچے جا رہا ہے۔ قحط سالی کے علاوہ یہاں کنٹرول اور مارکیٹ سسٹم ہے۔ یہی وجہ کام کے گرنے کی ہے۔ مگر باوجود اس کے خدا تعالےٰ کی توفیق سے اور حضور کے ایمان پرور خطبات پڑھ کر میرے لئے قدم پیچھے ہٹانا ناممکن ہو گیا۔ خدا کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے گذشتہ سال سے ایک پونڈ کا اضافہ کر کے ۲۰ ۵ شلنگ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ قبول فرما کر کاروبار اور خاکسار کی بیوی کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ قبول فرما کر نعم البدل عطا فرمائے آمین۔ بیرون ہند کی وہ جماعتیں اور افراد جن کے وعدوں کی میعاد ۳۰ راپریل کو ختم ہو گئی ہے۔ وہ اپنے وعدوں کی رقوم سو فی صدی ۳۱ رجولائی تک ادا کرنے کے لئے ابھی سے کوشش جاری فرماویں۔ کیونکہ "آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں "سابقون الاولون" میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔" پس بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتیں اور افراد ۳۱ رجولائی تک مرکز میں اپنے وعدے پورے داخل کر کے سابقون میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اور قبر کی اطلاع پر انگلستان میں ہلچل

اسلام کی طرف سے انگلستان پر مذہبی رنگ میں حملہ

لنڈن کے ایک ہفتہ وار رسالہ کا اعلان

لنڈن ۱۵ رمئی۔ مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس انچارج احمدیہ مشن لنڈن و امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ ہفتہ واری میگزین "Life of faith" "لائف آف فیتھ" نے آج اس مسئلہ کے متعلق ایک مضمون شائع کیا۔ کہ مسیح علیہ السلام کہاں فوت ہوئے۔ اس میگزین نے اس مسئلہ کو مسلمانوں کا انگلستان پر حملہ قرار دیا ہے۔ موٹے حروف میں اس میگزین نے اپنے "ٹائیٹل پیج" پر میرا اور دیگر احمدی مبلغین اور میری کتاب اور اشتہارات کا جو حضرت مسیح علیہ السلام کی سری نگر میں قبر کے متعلق ہیں۔ حوالہ دے کر لکھا ہے۔ کہ یہ امر عیسائیوں کے لئے ایک مستقل طور پر قابل شرم بات ہے۔ کہ ایک دوسرا ملک اب اسلام کی طرف سے انگلستان پر اس قسم کا مذہبی حملہ کرے۔ میگزین نے عیسائیوں کو اکسایا ہے۔ کہ وہ عیسائیت کے متعلق اس خطرہ سے خبردار رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی نوجوان اور وقف تجارت

جماعت احمدیہ جس دور میں سے گذر رہی ہے۔ اس کی اہمیت آج کسی احمدی سے پوشیدہ نہیں۔ شیطان اور رحمٰن کی آخری جنگ کے لئے زیرو کا الارم خدا معلوم کس وقت بج جائے۔ لیکن فضا اس وقت کے لئے بالکل تیار ہے۔

ہمارا آقا متعدد بار ہمیں ہمارے فرائض کے متعلق یاددہانی کرا چکا ہے۔ بلکہ کئی مرتبہ تو حضور نے انذاری الفاظ بھی اپنے خطبات میں فرمائے ہیں۔ اس لئے ہمیں اپنے فرائض کا زیادہ سے زیادہ احساس کرتے ہوئے حضور کے احکام کو ہر رنگ میں پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تا ہم حضور کی خوشنودی حاصل کر کے خدائے قدوس کی رضا حاصل کر سکیں۔ گذشتہ سال سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت اہم تحریک فرمائی تھی۔ اور نوجوانوں کو وقف تجارت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اندازہ تھا کہ ہمیں اس وقف کے لئے پانچہزار نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد بھی حضور نے اس وقف کی اہمیت بتائی لیکن ابھی تک بہت تھوڑے احباب نے اس طرف توجہ کی ہے۔

قوموں کی زندگیاں ان کے احساسِ قربانی پر منحصر ہوا کرتی ہیں۔ جب تک ان میں یہ احساس زندہ رہتا ہے۔ وہ بھی زندہ رہتی ہیں۔ اور ان کا قدم ترقی کی طرف بڑھتا ہے۔

جماعت احمدیہ قربانی کرنے والی جماعت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل اور کرم سے اپنے وقت کے موعود کو شناخت کر کے اس پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ہمیں وقت کی قدر کرتے ہوئے اپنے امام کی ہر ہدایت پر عمل کر کے اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھانا چاہیئے۔ وقف تجارت بھی حضور کی ان اہم ہدایات اور تحریکات میں سے ہے۔ جس پر عمل کر کے جماعت اپنی ترقی کے موجودہ مقام سے بہت بلند چلی جائے گی۔

یہ وقف ان نوجوانوں کے لئے ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ جو فوج سے یا دیگر ملازمتوں سے فارغ ہو کر اپنے گھروں کو واپس آ رہے ہیں۔ وہ اب واپس آ کر بیکار ہوں گے۔ ان کو چاہیئے کہ حضور کے ارشاد عالی پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔ اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے پیش کر کے سعادتِ اخروی حاصل کریں۔ وقفِ تجارت کے فارم دفتر تجارت سے ایک خط لکھنے پر مل سکتے ہیں۔ (ناظم تجارت)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں

ایک مخلص احمدی نوجوان کے حقیقی جذبات کا اظہار

بغیر کسی شرط کے خدمتِ اسلام کے لئے زندگی وقف کرنے کی درخواست

ذیل کے عریضہ میں چونکہ ایک احمدی کے حقیقی جذبات بیان کئے گئے ہیں اس لئے اسے شائع کیا جاتا ہے۔

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور کا خطبہ مورخہ ۳ مئی پڑھا۔ ابھی آدھا بھی ختم نہیں کیا تھا۔ کہ میں اپنی زندگی کے متعلق ایک اہم فیصلہ کرنے پر مجبور ہوا اور یہی وجہ اس خط لکھنے کی ہے۔ پہلے اس کے کہ میں اپنے دل کی باتیں حضور سے کہوں۔ میں یہ الفاظ لکھتا ہوں کہ میں نے اپنی حقیر زندگی بغیر کسی شرط کے وقف کی۔ میں ڈرتا تھا کہ خدا تعالیٰ ان الفاظ سے پہلے میری جان نہ نکال لے۔ اور اگلا خط بھی لکھنا نصیب نہ ہو۔ لیکن شکر ہے خدا تعالیٰ رحم کرنے والے اور مدد کرنے والے کا کہ اس نے یہ توفیق بخشی۔

میں نے خط لکھنے سے پہلے اپنی بیوی سے مشورہ کیا اسے اچھی طرح سمجھا دیا۔ کہ زندگی وقف کرنے میں دنیاوی طور پر ہیں مندرجہ ذیل تکالیف آسکتی ہیں۔ تم غور کرلو اور خوب سمجھ کر جواب دینا۔ کیونکہ آئندہ زندگی کا پروگرام اس مشورے پر ہوگا۔ اس نے جواب دیا استخارہ کرو۔ میں نے کہا استخارے کی ضرورت نہیں۔ (یہ میں نے اس خیال سے کہا تھا کہ استخارے کی ضرورت تب ہوتی ہے جب کسی چیز کے مستقبل یا انجام کا علم نہ ہو۔ لیکن جہاں خلیفۂ وقت جہاد کے لئے بلا رہا ہے وہاں ہم استخارہ کس بات کا کریں۔ کیا اس بات کا کہ جہاد میں جانا چاہیئے یا نہیں جو میرے نزدیک ٹھیک نہیں حضور اس کے متعلق بھی فرمائیں کیا میرا یہ خیال ٹھیک ہے یا غلط۔

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد یہ آپ کا خیال بالکل درست ہے یہ تو جہاد ہے جہاد کے لئے کوئی استخارہ نہیں۔ ہاں دعائے استخارہ ہے جو مسنون ہے۔ وہ تو ہر وقت انسان کرتا ہے کہ یا اللہ یہ نیک کام میرے لئے الٹا نہ ہو جائے)

ہاں تو میں نے کہا اب دوسو روپیہ ماہوار آمدنی جو ہے نہیں رہے گی۔ یہ بھی ممکن ہے میں تم سے چار چار یا پانچ پانچ سال جدا رہوں۔ تمہیں تنگی سے گذارہ کرنا پڑے۔ سسرال کی سختیاں جو گو میرے نزدیک سختیاں نہیں۔ لیکن عام لوگوں کے محاورہ کے مطابق سسرال کی سختیاں سہنی پڑیں۔ اب نوکر ملا ہے پھر سب کام خود کرنے پڑینگے۔ جھونپڑی میں رہنا پڑے گا۔ اور ہر چیز کی تنگی برداشت کرنی ہوگی۔ اور اس طرح کی باتیں میں کرتا چلا گیا۔ بغور سنتی گئی پھر تھوڑی دیر اس نے سوچا۔ اور میں دل میں دعا کرتا رہا کہ اے خدا اسے غلط راستے سے بچانا۔ یہ اپنے لئے دنیا نہ پسند کرے۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ میری اچھی بیوی نے یہ جواب دیا۔ مجھے کوئی عذر نہیں۔ اور میں ہر تکلیف خدا تعالیٰ کی راہ میں برداشت کرنے کو تیار ہوں۔ حضور میری بیوی کے لئے بھی خاص طور پر دعا فرمائیں۔ اس کی صحت کچھ خراب رہتی ہے۔ اور آپ سے دعا کی درخواست کرتی ہے۔

اب میں اپنی زندگی کے مختصر سے حالات اور دلی جذبات کی کشمکش سناتا ہوں تا حضور کو اچھی طرح اندازہ ہو جائے میں ننگل باغباناں کا رہنے والا ہوں۔ میاں عزیز الدین صاحب میرے والد ہیں اس وقت میری عمر ۲۶ سال ہے۔ ایک لڑکی ہے جس کی عمر تقریباً ایک سال ہے ۱۹۳۶ء میں میں نے قادیان سے میٹرک پاس کیا تھا۔ اس کے بعد ایک سال بیکار رہا۔ پھر لدھیانہ سے الیکٹریشن کلاس پاس کی (پنجاب گورنمنٹ سے Elect Supervisor کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے۔ اور اب انجینیرنگ کے امتحان کی تیاری جو کہ شائد اسی ماہ میں لاہور میں ہوگا پرائیویٹ طور پر کر رہا ہوں۔) چھ سات ماہ بے کار پھرنے کے بعد میں دہلی چلا گیا۔ گو وہاں میرا کوئی واقف نہ تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے بھروسے پر اور حضور کے اس ارشاد پر کہ جو نوجوان بے کار ہیں۔ اور گھر بیٹھے روٹیاں توڑ رہے ہیں باہر نکل جائیں۔ روزی بھی کمائیں اور تبلیغ کریں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ اور اکتوبر ۱۹۳۹ء میں Central P. W. D. میں الیکٹریشن کی پوسٹ پر ملازم ہو گیا۔ تقریباً ۴ سال کی جدوجہد اور دعاؤں کے بعد جولائی ۱۹۴۳ء میں میں اوورسیر grade میں آگیا۔ اور اس وقت سے میں اسی گریڈ میں کام کر رہا ہوں۔ اب ایک دو ماہ تک Permanent ہونے کی کافی امید ہے۔ Permanent کے لفظ سے حضور یہ نہ خیال فرمائیں کہ میرا دل نوکری چھوڑنے کو نہیں چاہتا۔ یہ میں نے صرف حضور کو حالات سے اچھی طرح واقف کرنے کے لئے لکھا ہے۔

غالباً ۱۹۴۳ء کی بات ہے کہ میرا بھائی نذیر احمد دہلی میرے پاس آیا۔ میں نے اسے وہاں ملازم کرا دیا۔ ان دنوں بھی حضور کے خطبے وقف زندگی کے متعلق ہوتے تھے۔ میں نے نذیر سے کہا ہم پانچ بھائی ہیں۔ دو بڑے افریقہ میں ہیں اور اپنا گزارہ کرتے ہیں۔ وہ دور ہیں۔ اس وقت ان سے مشورہ بھی نہیں ہو سکتا۔ آؤ ہم دونوں میں سے ایک اپنی زندگی وقف کردے۔ اور دوسرا حتی المقدور اس کی مدد کرے۔ اس نیک بھائی نے میری تجویز مان لی۔ اور کہا بھائی آپ کی نوکری اچھی ہے۔ اور ترقی کا زیادہ چانس ہے۔ اس لئے میں زندگی وقف کرتا ہوں۔ آپ ضرورت پڑی تو مجھے سپورٹ کرنا اس پر اس نے اپنی زندگی وقف کردی۔ اور میں ملازمت کرتا رہا۔ حضور نے اسکو اب شائد تجارت کے سلسلہ میں کراچی کے لئے چنا ہے۔

اس کے بعد مجھے کئی دفعہ خیال آیا کہ سپورٹ کا خیال محض نفس کا دھوکہ ہے۔ ہزاروں باتیں ایسی ہو سکتی ہیں کہ میری نوکری ہی نہ رہے۔ یا ایسی کوئی اور بات ہو جائے جس سے آمدنی کی صورت نہ رہے۔ ایسی حالت میں نذیر کو Support کرنے کی گارنٹی تو نہیں کی جاسکتی۔ البتہ اپنے آپ کو ثواب سے ضرور محروم رکھتا ہے۔ اس لئے میں نے نذیر سے کہا تمہارا کیا خیال ہے کہ میں بھی زندگی وقف کردوں۔ اس نے کہا خود سوچ لو۔ میں نے کہا تمہاری امداد کے خیال سے میں نے زندگی وقف نہ کی تھی۔ لیکن حضور کے خطبات سے یہ سمجھتا ہوں۔ کہ آدمیوں کی ضرورت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے ہمیں خدا تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے۔ نذیر نے جواب دیا بھائی جب میں نے زندگی وقف کی تھی اس خیال پر نہیں کی تھی۔ کہ میرا بھائی میری ضرور مدد کریگا۔ میں نے صرف خدا تعالیٰ کے بھروسے پر کی تھی۔ اور انجام سے بے فکر ہو کر۔ اس لئے جب تم ضرورت سمجھتے ہو۔ اور واقعی ضرورت ہے بھی۔ تو زندگی وقف کردینی چاہیئے۔

پھر میرے سامنے ماں باپ کی خدمت جو کہ بوڑھے ہیں۔ اور ہماری مدد کے محتاج۔ اور اپنے نفس کی کمزوریاں آئیں۔ اور یہ بات بہت حد تک زندگی وقف کرنے میں مانع رہی۔ لیکن پھر یہ خیال آیا کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کو وہ کبھی ضائع نہیں کرتا۔ یہ سب نفس کے دھوکے ہیں۔ خود اللہ تعالیٰ سب کام ٹھیک کردیگا۔ اور میں نے زندگی وقف کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ گو اس وقت میں اوورسیر ہوں۔ دنیاوی لحاظ سے اوسط درجے کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ جماعتی لحاظ سے یہاں سرکل مجلس خدام الاحمدیہ کا قائد ہوں۔ لیکن خدا کی قسم جب میں اپنے نفس کی کمزوریوں کو دیکھتا ہوں۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ اندھوں میں کانا راجہ والی بات ہے۔ نہ دینی لحاظ سے میرا علم مکمل ہے۔ نہ دنیاوی لحاظ سے تعلیم اعلیٰ ہے۔ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے جو زندگی کے دن پورے کر رہا ہوں۔ حضور دعا فرمائیں۔ میرا یہ قدم نفس کی کمزوریاں دور کرنے کا باعث ہو۔ اور خدا تعالیٰ کے دین کی کچھ خدمت ہو سکے۔ دعا ہی ہے جو اس ارادہ کو تکمیل تک پہنچا سکتی ہے۔ ورنہ اپنے نفس کی حالت کو دیکھ کر اپنے آپ کو کسی کام کا اہل نہیں سمجھتا۔ باقی اگر ضرورت ہوئی۔ تو حضور کے

لنڈن کے دلچسپ اور سبق آموز واقعات

از مکرم جناب ملک عطاء الرحمٰن صاحب مجاہد اسلام لنڈن

لیبر پارٹی

"عام عقل اور دستور پارٹی" کے عنوان کے ماتحت لیبر پارٹی کے سیکرٹری کی طرف سے پارٹی کے ایک نہایت اہم ریزولیوشن کے بارہ میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں لیبر پارٹی کی مختصر تاریخ بیان کی گئی ہے پارٹی کا قیام ۱۹۰۰ء میں ہوا۔ ابتداءً اس میں تاجروں کی مجالس۔ سوشلسٹ سوسائٹیوں اور بعض ہمدرد تنظیموں نے بھی شرکت کی۔ ۱۹۰۶ء میں پارٹی کے ۲۹ نمائندے پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہوئے۔ اور اس طرح سیاسی اقتدار قائم ہونے لگا۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد ۱۹۱۸ء میں اس کی اہمیت بہت بڑھ گئی۔ اور گورنمنٹ کی ذمہ واریوں میں حصہ دار ہونے لگی۔ اب مختلف مقامات میں پارٹی کی مقامی تنظیمیں باقاعدہ قائم ہو گئیں۔ ۱۹۱۸ء میں اس کا دستور العمل باقاعدہ وضع کیا گیا۔ اسی بنیادی دستور پر آج پارٹی کام کر رہی ہے۔ اور اب ۱۹۴۶ء میں پہلی دفعہ اسے مکمل حکومت حاصل ہوئی ہے۔ غیر معمولی اکثریت کے ساتھ۔ مضمون کے آخر میں لکھا ہے۔

"آؤ ہم مستقبل کا مقابلہ کریں۔ جمہوری زندگی پر ہمارا ایمان ایسا مستقل ہے کہ جسے کوئی مخالف کوشش متزلزل نہیں کر سکتی اور اسی امر پر ہماری پالیسی کا مدار ہے"

پارٹی کا مجوزہ ریزولیوشن یہ ہے کہ جنوری ۱۹۴۶ء کے بعد کسی ایسی نئی پارٹی کا لیبر پارٹی سے الحاق نہ ہوگا۔ جس کا پایہ پروگرام ہوگا اپنا دستور العمل ہوگا۔ پراپیگنڈا کے اپنے نمایاں علیحدہ اصول ہوں گے۔ جس کی اپنی مقامی تنظیمیں ہوں گی۔ بیرونی ممالک کی کسی تنظیم سے تعلق نہ ہوگا۔ یہ ریزولیوشن پارٹی کے سالانہ اجلاس میں جو جون میں ہو رہا ہے پیش ہوگا۔ اگر یہ ریزولیوشن منظور ہو گیا تو اس کے نتیجہ میں کمیونسٹ پارٹی اور آئی۔ ایل۔ پی کامن ویلتھ پارٹی کی درخواستیں مسترد ہو جائیں گی۔

افشائے راز

ان دنوں امریکہ [illegible] کی حفاظتی کونسل کے اجلاس ہو رہے ہیں۔ سپین کا معاملہ بھی ایجنڈے پر ہے۔ سر الیگزینڈر کیڈوگن اس مجلس میں برطانوی نمائندہ ہیں۔ سپین کے بارہ میں مرکزی حکومت کی طرف سے انہیں بعض خفیہ ہدایات بھجوائی گئی تھیں۔ لیکن ایک امریکن اخبار نویس نے اس مخفی ترسیلات کے متعلق یہ دعویٰ کیا کہ بعض ذرائع سے اسے ان کا علم حاصل ہو چکا ہے۔ اور نمونۃً بعض حصے شائع بھی کر دیئے۔ سر الیگزینڈر نے شائع شدہ حصوں کی تردید کی۔ اس پر اسی اخبار نویس نے ان مخفی ترسیلات کے بعض حصے ... مختلف اخباروں میں مفصل شائع کئے۔ کہ سر الیگزینڈر نے کل جس راز افشائی سے انکار کیا ہے اسی کے سلسلہ میں حکومت برطانیہ کے امور خارجہ کی طرف سے ہدایات کی دوسری قسط بھی سر الیگزینڈر کو موصول ہوئی ہے۔ اور اگر سر الیگزینڈر پسند کریں تو تاریخ اور منٹوں تک وقت بتایا جا سکتا ہے۔ کہ جب یہ پیغام لنڈن سے روانہ ہوا۔ اس پر سر الیگزینڈر کے ایک نمائندہ نے اس بات کا اعتراف کیا۔ کہ ترسیلات کی تفصیل واقعی وہ ہے جو اس اخبار نویس نے شائع کی ہے۔ اخبار نویس نے دس پیروں میں سے ۵ تا ۹ نقل کئے ہیں۔ لنڈن کے ایک اخبار نے لکھا کہ یہ پیش کیا جا سکتا ہے کہ ان خفیہ ہدایات کو کس طرح افشا کیا گیا۔ کیونکہ بہت ہی تھوڑی تعداد میں محدود حلقہ میں ان ہدایات کو تقسیم کیا گیا ہے۔ چند برطانوی اعلیٰ افسروں میں۔ بہرحال اس کا پتہ لگانا مشکل نہ ہوگا۔ دوسرے دن اخبارات میں شائع ہوا کہ تمام ان افراد سے جواب طلبی کی گئی ہے جو برطانوی مشن کے ساتھ اس وقت امریکہ میں ہیں۔ لیکن ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا۔

رلیف انگرسول صاحب نے ابھی ابھی امریکہ میں "Top Secret" کے عنوان سے ایک کتاب شائع کی ہے۔ اس کتاب میں جرمنی کی فتح کے دوران امریکہ اور برطانیہ کے اختلافات کا ذکر کرتا ہے

فیلڈ مارشل منٹگمری اور مسٹر چرچل

"جرمنی کی طرف آخری پیشقدمی کے دوران میں پریذیڈنٹ روزویلٹ اور مسٹر چرچل کے درمیان ایسے اختلافات پیدا ہو چکے تھے جو مدت تک جاری رہے۔ چرچل کی یہ خواہش تھی کہ برطانوی فوج روسیوں سے پہلے برلن میں داخل ہو۔

اس اختلاف کی تفصیلی وجوہ بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ "جنرل آئزن ہوور فیلڈ مارشل منٹگمری کے رویہ سے سخت نالاں تھا۔ جنرل آئزن ہوور نے متعدد بار اس بات کا ذکر کیا کہ میں نے منٹگمری کو بار بار اچھے اچھے موقع دیئے مگر وہ کبھی بھی متوقع کامیابی حاصل نہ کر سکا۔ بلکہ ناکام رہا۔ نہ صرف یہ بلکہ جنرل آئزن ہوور نے اس امر کا بھی ناپسندیدگی کے ساتھ اظہار کیا کہ چرچل براہ راست منٹگمری کے ذریعہ جنگی امور میں دخل دیتا۔"

مؤلف بیان کرتا ہے کہ چرچل نے روزویلٹ کے نام ایک ذاتی پیغام بھیجا جس میں ان دنوں کو یاد کرایا جب انگلستان جرمنی کا اکیلا مقابلہ کر رہا تھا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ دنیا برطانیہ کی کس قدر زیر بار احسان ہے۔ مختلف امریکن جرنیلوں کے خلاف بعض امور کا ذکر کیا۔ چرچل نے یہ چاہا کہ روسیوں سے قبل برطانوی فوجیں بعض جرمن مقامات میں داخل ہوں۔ لیکن روزویلٹ نے اس بات کی تائید نہ کی۔ مؤلف لکھتا ہے کہ روزویلٹ نے اس آخری پیغام پر چرچل کو کبھی معاف نہ کیا۔ اور چرچل نے روزویلٹ کے انکار کو اس کی موت تک کبھی درگذر نہ کیا۔

مؤلف کتاب مذکور کے ان بیانات کی تردید میں ایلن مورہیڈ جو سب سے بڑا برطانوی جنگی نمائندہ تھا۔ اس نے چشم دید واقعات کی روشنی اور ذاتی علم کی بنا پر اخبارات میں ایک لمبا بیان شائع کیا ہے۔ جس میں مؤلف کتاب کے بعض بیانات کی تائید کرتے ہوئے بعض امور کی پرزور تردید بھی کی ہے۔ مؤلف کتاب لکھتا ہے فیلڈ مارشل منٹگمری کو امریکن سپاہی ناپسند کرتے تھے۔ وہ ایک ناکام جرنیل تھا اور نہایت ہی سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ وہ اچھے اطوار اور اخلاق کا انسان نہیں۔ بلکہ ناشکرگذار اجڈ۔ گنوار اور ناشائستہ واقع ہوا ہے لیکن اس کے باوجود برطانوی حکومت اور چرچل بجائے اس کی پیٹھ ٹھونکتے تھے۔ کیونکہ ان کے پاس یہی ایک گھوڑا تھا جس سے وہ یہ دوڑ جیتنا چاہتے تھے۔

اٹیم بم

ابھی ابھی پروفیسر لاسکی جو لیبر پارٹی کا چیئرمین ہے امریکہ سے واپس آیا ہے۔ امریکہ کے متعدد سائنسدانوں سے اسے ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس نے واپسی پر ایک تقریر میں کہا۔ امریکہ ایسا بم تیار کر چکا ہے جو ایک وقت میں ۹۲۷۰ مربع میل رقبہ کے علاقہ کو بالکل تباہ کر سکتا ہے۔ یعنی انگلینڈ۔ ویلز اور سکاٹ لینڈ سے زیادہ وسیع رقبہ کو۔ اور پانچ ایسے بم امریکہ کو تباہ کر سکتے ہیں۔ پروفیسر مذکور نے تقریر میں امریکہ کی اس راز پسندی کی مذمت کی۔ اس نے کہا یہ سخت ناانصافی ہے کہ وائٹ ہاؤس میں صرف تین شخصوں کو یہ حیثیت حاصل ہو کہ وہ جب چاہیں ساری نسل انسانیت کو جلا کر رکھ دیں۔ اور دنیا کی تقدیر ان کے ہاتھوں میں سونپ دی جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس راز کو ذاتی اور انفرادی نہ رہنے دیا جائے۔ بلکہ اسے بین الاقوامی معلومات بنانا چاہیئے

شوق و اہتمام

چند روز ہوئے۔ ایک سالانہ فٹ بال کا میچ ہوا۔ اس میچ کے لئے ٹکٹ ایک سال قبل سے بکنے شروع ہوئے تھے اور غالباً چھ ماہ قبل ان کی عام فروخت ختم ہو گئی جس جگہ میچ کھیلا گیا اس کے مطابق ...,۴۰ پونڈ کے ٹکٹ بیچے جا سکے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر جگہ زیادہ وسیع ہوتی تو دس لاکھ پونڈ تک ٹکٹوں کی فروخت ہوتی۔ بادشاہ سلامت بھی میچ دیکھنے گئے۔ ۲۳ مختلف جھنڈے گراؤنڈ پر نصب کئے گئے۔ B.B.C. کی طرف سے میچ کے دوران سویڈش۔ اٹیلین۔ ڈچ۔ سپینش۔ جرمن متعدد زبانوں میں تبصرہ کیا گیا۔ اسی طرح فن لینڈ۔ فرانس پولینڈ۔ یوگوسلاویہ اور مشرقی یورپ سے بعض ناظرین میچ دیکھنے آئے تھے۔ B.B.C. کے رات کے پروگرام میں دنیوں نے میچ کی رپورٹیں نشر کیں۔ لنڈن کے متعدد اخبارات میں میچ ختم ہونے سے قبل میچ کی خبریں اور تصاویر شائع کی گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

61

حادثات

انگلستان کی سڑکوں پر حادثات کے متعلق ایک مضمون شائع کیا گیا ہے۔ جنگ کے دوران میں سڑکوں پر ۴۴۰۰۰ آدمی مارے گئے۔ اور ۷۵۰۰۰ ہزار زخمی ہوئے۔ ان اعداد و شمار کے مقابلہ پر بمباری سے مرنے والوں کی تعداد تو زیادہ تھی۔ لیکن زخمیوں کی تعداد یقیناً کم تھی۔ ان اعداد کی رو سے دن کے اوقات میں ہر چودہ منٹ کے بعد ایک آدمی مرتا ہے۔ حادثات کی تفصیل اس طرح بیان کی گئی ہے۔ کہ ایک صد حادثات میں سے ۳۰ حادثات پیادہ چلنے والوں۔ ۴۲ موٹروں ۲۳ سائیکل چلانے والوں۔ ۹ موٹر سائیکلوں وغیرہ کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ان میں سے جو مہلک ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے ۳۹ پیادوں اور ۲۰ موٹروں اور ۱۶ سائیکلوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ مضمون نگار نے بیان کیا کہ ہمارا سڑکوں کا سسٹم اب پرانا ہو چکا ہے۔ اور ان دنوں کا ہے۔ جبکہ لوگ پیدل چلا کرتے تھے۔ یا گھوڑوں پر سواری کرتے تھے۔ اس قدر سریع رفتار سواریاں ابھی ایجاد نہیں ہوئی تھیں۔ گورنمنٹ اب اس طرف خاص توجہ کر رہی ہے۔ سڑکیں کشادہ کی جائیں گی۔ موٹروں اور سائیکلوں کے لئے علیحدہ سڑکیں بنائی جائینگی۔ سڑکوں پر حفاظت کی مہم پر گورنمنٹ ڈھائی لاکھ پونڈ خرچ کر رہی ہے۔ فلموں پریس۔ بڑے بڑے پوسٹر۔ اشتہارات اور ریڈیو وغیرہ کے ذریعہ لوگوں کی تربیت کی جائیگی۔ کہ انہیں سڑکیں کس طرح استعمال کرنی چاہئیں۔

رفتار ترقی

پوسٹ ماسٹر جنرل نے ایک دعوت پر کہا۔ کہ جلد ہی ایسے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ کہ جو خطوط یہاں ڈاک میں ڈالے جائیں گے۔ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر امریکہ کے مشرقی ساحل کے شہروں میں لوگوں تک پہنچا دیئے جائیں گے۔

ایک نئی گیس ایجاد کی گئی ہے۔ جس کے استعمال سے انسانی بینائی کو تین دنوں سے دس دنوں تک ناکارہ کیا جا سکتا ہے۔ اس گیس سے بوڑھے آدمی کی بینائی تین دن تک بحال ہو سکتی ہے۔ اور جوان آدمی کی دس دنوں میں۔ اس کے موجد نے اس گیس کے تجربہ کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ اور دس دن تک وہ اندھا رہا۔

ایلومونیم کے بنے ہوئے مکانات مختلف مقامات پر نصب ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ ایک پورا مکان چار گھنٹوں کے اندر اندر رہائش کے قابل کھڑا کیا جا سکتا ہے۔

آئندہ سال کے لئے بادشاہ سلامت معہ ملکہ جنوبی افریقہ جا رہے ہیں۔ ان کے لئے ایک خاص گاڑی تیار کرنے کے لئے جنوبی افریقہ سے ایک ایک خاص ماہر ہوائی جہاز کے ذریعہ پہنچ چکا ہے۔

برطانیہ نے اس وقت تک ۶۰۶ میل فی گھنٹے کی رفتار کا ہوائی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اب امریکہ کوشش کر رہا ہے۔ کہ اس ریکارڈ کو ۶۲۶ میل فی گھنٹہ سے توڑ دے۔

لنڈن میں امریکن سفارت خانہ

امریکہ لنڈن میں دنیا بھر سے بڑا سفارت خانہ تعمیر کر رہا ہے۔ اس پر ۲۵ لاکھ پونڈ صرف ہوں گے۔ یہ رقم برطانیہ سے جنگی قرضہ کے سلسلہ میں حاصل کی جائیگی۔ اسی طرح امریکہ تین کروڑ اسی لاکھ پونڈ متعدد سفارت خانوں پر خرچ کرنا چاہتا ہے۔ جو مختلف ممالک میں تعمیر کئے جائیں گے۔

ایک اجنبی کی دعوت پر

فرانس جانے کے لئے تھامس کک کے دفتر میں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں ایک صاحب ملے۔ ان سے اس دفتر میں ۱½ گھنٹے تک مذہبی گفتگو ہوتی رہی۔ میں نے اسلام کی دوسرے مذاہب پر فوقیت سے متعلق بعض امور ان کے سامنے پیش کئے۔ یہ گفتگو ان کے لئے غالباً دلچسپی کا باعث ہوئی۔ رخصت ہونے پر انہوں نے مجھے شام کو چائے پر دعوت دی۔ وہ پرتگال اور سوئٹزرلینڈ ہوائی جہاز کے ذریعہ سیر پر جانا چاہتے تھے۔ اور لنڈن میں کچھ دنوں کے لئے ایک بڑے ہوٹل میں مقیم تھے۔ دعوت پر انہوں نے ایک پولینڈ کے دوست اور ایک انگریز خاتون کو بھی بلایا تاکہ وہ تینوں اسلام کے متعلق بعض معلومات حاصل کریں۔ انگریز خاتون غالباً ۴۵ سال کی ہونگی۔ ۲۵ سال سے قریب وہ یورپ اور شمالی افریقہ کی سیاحت پر رہی تھیں چار گھنٹے تک میں ان کے ہمراہ رہا۔ انگریز خاتون چونکہ مراکو اور الجیریا کے عربوں میں کچھ وقت رہ چکی تھیں۔ انہیں بعض اسلامی رسوم وغیرہ کا علم تھا۔ گفتگو ان کے لئے غیر معمولی دلچسپی کا باعث تھی۔ اور بہت حد تک موثر بھی۔ گو مجھے کھانے کی دعوت نہیں تھی۔ لیکن اسی اثناء میں کھانے کا وقت آ گیا۔ وہ ابھی گفتگو کو جاری رکھنا چاہتے تھے۔ ایک دوسرے ہوٹل میں وہ مجھے کھانے کے لئے لے گئے۔ کھانے کے لئے میں نے اپنی احتیاط اور شرائط ان سے کہہ دیں۔ انہوں نے بڑی کوشش اور بے تکلفی سے میرے مطلب کی چیزیں مہیا کر دیں۔ کھانے کے بعد وہ ایک تھیئٹر میں جانا چاہتے تھے۔ چائے پر بھی انہوں نے ذکر کیا تھا۔ اور مجھے بھی دعوت دی تھی۔ میں نے معذرت اور اس کی تفصیلی وجوہ ان کے سامنے بیان کیں۔ جو ان کے لئے غیر معمولی دلچسپی اور حیرت کا باعث ہوئیں۔ کہ کس طرح ہم لوگ اس دنیائے عشرت میں رہ کر ان باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ جہاں میری گفتگو ان کے لئے دلچسپی کا باعث تھی۔ وہاں میں نے بھی اس دوران میں ان سے بہت کچھ حاصل کرنے کی کوشش کی۔ ان کا قومی کیریکٹر طور و تمدن۔ اخلاق وغیرہ سمجھنے کی کوشش کی۔ ملاقات کے آخر میں وہ اجنبی دوست کہنے لگے۔ اگر اسلام انہی معلومات کا نام ہے جو آپ نے بیان کی ہیں۔ تو پھر اس سے بہتر مذہبی تعلیم اور کیا ہو سکتی ہے۔ عیسائیت کو اس سے کیا نسبت۔ لیکن افسوس کہ ہم اس تمدن میں اس طرح جکڑے ہوئے ہیں۔ کہ ان زنجیروں سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ ان سے رخصت ہونے پر میں نے ان کا پتہ لکھ لیا۔ اور دو دن کے بعد ایک تبلیغی خط انہیں لکھا۔

فرانس جانے والے احمدی مجاہدین کے اعزاز میں جماعت احمدیہ لنڈن کی دعوت اور ایڈریس

(مکرم محترم حافظ قدرت اللہ صاحب مجاہد اسلام لنڈن)

۵ رمئی کو مولانا شمس صاحب کی صدارت میں یہ تقریب عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر جماعت کے احباب کے علاوہ بعض دیگر افراد بھی مدعو تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مسٹر ظفر اللہ صاحب کاخ نے جو ایک مخلص ڈچ نومسلم نوجوان ہیں ایڈریس پیش کیا۔ اور فرمایا کہ ہمارا مقدس اور اولین مقصد اسلام کی اشاعت ہے۔ اور اس کے لئے کوشاں ہیں۔ مگر تلوار سے نہیں بلکہ دلائل اور براہین سے کہ اسی اسلام سے دنیا کا امن وابستہ ہے۔ اس غرض کے لئے ہمارے دو مشنری ملک عطاء الرحمٰن صاحب اور چودھری عطاء اللہ صاحب فرانس جا رہے ہیں۔ آج دنیا مادیت کے پھندے میں گرفتار ہے اسے آزاد کرانا ہمارا کام ہے۔ اور یہ تاریکی تمام دنیا پر محیط ہے۔ اس کا علاج صرف اسلام ہے اب دنیا میں از سر نو اسلام پھیلانے کے لئے آفتاب صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ظہور ہو چکا ہے۔ اب اسکی کرنیں تمام دنیا میں پھیلیں گی۔ اور منور کر دینگی۔ ہمارے مشنری فرانس جا کر اسکی منادی کریں گے۔ خدا تعالیٰ ان کی آواز میں برکت دے۔ اور انہیں کامیابی عطا فرمائے۔

برادرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب نے اپنے اور چودھری عطاء اللہ صاحب کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ خدا تعالیٰ کا کتنا احسان ہے کہ اس نے اسلام کی نعمت کے ذریعہ مختلف قوموں کے افراد کو جو تمدن اور تہذیب رنگ اور قومیت کے لحاظ سے مختلف تھے۔ ایک کر دیا اور بھائی بھائی بنا دیا۔ واقعی یہ بہت بڑا احسان ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ پھر بیان کیا کہ ہم ایک بے سر و سامانی کی حالت میں ایک اہم اور بلند مقصد کے لئے نئے ملک میں جا رہے ہیں۔ ہمارا مطمح نظر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام ہے۔ مگر ہمارے پاس کوئی ظاہری سامان نہیں۔ نہ ہمارے پاس فوج ہے نہ اسلحہ مگر ہمیں یقین ہے۔ کہ خدا تعالیٰ ہمیں کامیابی دیگا۔ اور کوئی نہ کوئی راہ ضرور نکال دیگا۔

اس کے بعد جناب مولوی صاحب نے تقریر فرمائی۔ اور بیان کیا کہ فرانس بہت بڑا ملک ہے۔ اور بڑی طاقتوں میں شمار ہوتا رہا ہے۔ اسے اپنی تہذیب اور کلچر پر ناز اور اپنی حکومت پر فخر ہے۔ ایسے لوگوں کو راہ دکھانے کے لئے ہمارے مشنری جا رہے ہیں۔ عام طور پر صداقت کے قبول کرنے میں یہی تفاخر روک ہو جایا کرتا ہے۔ فرعون نے حضرت موسیٰ ؑ کا انکار کیوں کیا؟ اس کی یہی وجہ تھی۔ اس وقت ہماری تعداد قلیل ہے۔ اور دنیا کے سامنے ہماری کوئی حقیقت نہیں۔ مگر ہمیں یقین ہے۔ کہ بالآخر فتح ہماری ہوگی۔ اور یہ یقین اس لئے ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندے سے یہ وعدہ کیا ہے۔ جہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے اور وعدے پورے ہوئے ہیں۔ وہاں یہ اسلام کی ترقی کا وعدہ بھی ضرور پورا ہوگا۔ اس کے پورا ہونے کے آثار ہم دیکھ رہے ہیں۔ ایک گمنام انسان کو خبر دی گئی تھی۔ کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے۔ آج ہم بچشم خود اسے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں پھر فرمایا کہ حضور علیہ السلام نے خواب میں چمکتے ہوئے ستارے دیکھے۔ اور پھر وحی کے ذریعہ بتایا گیا۔ کہ یہ آسمانی بادشاہت کے ستارے ہیں۔ دراصل یہی وہ ستارے ہیں جو اسلام کا نام بلند کرنے میں کوشاں ہیں پھر فرمایا۔ کہ انجیل میں مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ جس کی تمام علامات ایک ایک کرکے پوری ہو رہی ہیں۔ زلزلوں کا ہونا۔ اور قحط کا پڑنا یہ بے فائدہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے وارننگ اور اعلان ہے۔ کہ موعود ظاہر ہو چکا۔ نیز متی ۲۵/۳۱ میں لکھا ہے۔ "جب ابن آدم اپنے جلال میں آئے گا۔ اور سب فرشتے اس کے ساتھ آئیں گے۔ تو اس وقت وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا" اُن فرشتوں سے مراد یہی مبلغین ہیں۔ جو اس کے نام کی منادی کرنے کے لئے دنیا میں پھیل رہے ہیں۔ ان بے سروسامان مبلغوں سے خدا عصائے موسیٰ کی طرح کام لے گا۔ کیونکہ یہ خود اسی کا کام ہے۔

اس اجلاس میں دو تقاریر اور بھی ہوئیں۔ ایک مسٹر جمالی جو سائپرس کے احمدی نوجوان ہیں۔ انہوں نے اسلام کی تعلیم کو اور پھر احیاء اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کو عمدہ رنگ میں پیش فرمایا۔ دوسری تقریر لفٹیننٹ مسٹر بشیر احمد آرچرڈ کی ہے۔ جنہوں نے تھوڑا عرصہ ہوا۔ اسلام قبول کیا اور پھر اخلاص میں اتنی ترقی کی کہ اپنی زندگی اسی کام کے لئے وقف کر دی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بیان فرمایا۔ کہ میں نے احمدیت اسلام کو کیوں قبول کیا۔ ان کی تقریر بھی نہایت عمدہ تھی۔ اور سامعین نے اسے بہت پسند کیا۔ بالآخر جناب مولوی صاحب نے ایک مختصر تقریر فرمائی۔ جس میں احمدیت اور اسلام کی صداقت بیان فرمائی۔ بعد میں ۴۴

۴۴ حاضرین کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا۔ یہ امر باعث مسرت ہے۔ کہ اس تقریب پر ایک افریقن بیرسٹری کے طالب علم بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

فوری ضرورت

جامعہ احمدیہ میں ایک ٹرینڈ گریجوایٹ کی بطور لیکچرار انگلش ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ قادیان کی رہائش۔ علمی ماحول اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے دوست فوراً درخواست ارسال فرماویں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ کا داخلہ

جماعت ہفتم مدرسہ احمدیہ کا نتیجہ شائع ہوگیا ہے۔ درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ کا داخلہ شروع ہے۔ کامیاب طلبہ فوراً داخل ہو جائیں۔ تا تعلیم کا حرج نہ ہو۔ کمپارٹمنٹ میں آنے والا طالبعلم بھی فی الحال داخل ہو سکتا ہے آخری تاریخ داخلہ کی ۲۳ ہجرت ۱۳۲۵ہش ہے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

اولاد نرینہ

طبیہ عجائب گھر کا زود اثر مرکب

جن کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں اُن کیلئے یہ اکسیر انشاءاللہ تعالیٰ فضلِ خداوندی ثابت ہوگی

اشتہاری تلخ تجربہ اٹھائے ہوئے اصحاب

کے یقین کیلئے یہ اکسیر اس معاہدہ کے ساتھ دیجاتی ہے کہ لڑکی پیدا ہونے پر قیمت واپس کردی جائے گی:۔

قیمت مکمل کورس نو ماہ یکصد روپیہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان دارالامان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے استعمال کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اُتارنا چاہیں تو "شباکن" استعمال کریں بقیمت یکصد قرص ۱۰/ پچاس قرص ۱۳/-

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

خونی اور بادی ہر قسم کی بواسیر

بواسیر کیلئے بفضلہ تعالیٰ **حفسم**

سو فیصدی کامیاب دوا ثابت ہوئی ہے:۔

قیمت دو روپے نو آنہ ۲/۹

دی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ قادیان

اعلان

شیخ فضل خالق صاحب مرحوم کی اراضی واقع قادیان کو میری بیگم امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خرید کر لیا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ بعض حصے اس اراضی میں سے ایسے ہیں۔ جن کو بعض احباب خرید کر چکے ہیں لیکن کاغذات مال میں اراضی اِن کے نام داخل خارج نہیں ہوئی۔ پس ایسے احباب کو ۳۱ مئی ۱۹۴۶ء سے قبل شیخ فضل خالق مرحوم کے بیع نامے پیش کرکے اپنے حق کو تسلیم کرالینا چاہیئے۔ ورنہ بعد میں اگر کوئی مطالبہ پیش کیا گیا۔ تو اسکو قبول نہیں کیا جائیگا۔ فقط

(خاکسار) محمد عبداللہ خان

آف مالیر کوٹلہ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت غذا کیلئے کیا کر رہی ہے

(۱) ملک میں جتنا بھی اناج مل سکتا ہے۔ اسے کُل ہند بنیادوں پر حصہ رسدی کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔ زیادہ اناج والے اور قحط زدہ علاقوں میں مساوی طور پر اناج تقسیم ہوگا۔

(۲) حصول اناج کی اجارہ داری قائم کر کے ملک کے اندرونی وسائل کی مکمل تنظیم کا آغاز اور توسیع۔ اِس سے حکومت کو یہ موقعہ ملے گا کہ وہ اناج پیدا کرنے والے کسانوں کی جائز ضرورت بھر اناج ان کے پاس چھوڑ کے بقیہ زیادہ سے زیادہ اناج حاصل کر لے۔

(۳) قیمتوں کی نگرانی (پرائس کنٹرول) پر سختی سے عمل درآمد کیا جائیگا۔ تاکہ اناج پیدا کرنے والوں اور خریدنے والوں دونوں کیلئے مناسب قیمتیں معین رہیں۔

(۴) راشن بندی کی توسیع کے ذریعہ سے اناج کی کمی کو برابری سے تقسیم کر دیا جائے گا۔ قریباً تیرہ کروڑ شہری اور قصباتی اشخاص کیلئے راشن جاری کیا جا چکا ہے

(۵) اناج کی برآمد مطلق طور پر بند کر دی گئی ہے۔

(۶) باہر سے اناج منگوانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

(۷) زیادہ اناج پیدا کرو کی مہم کو تیز تر کیا جا رہا ہے۔ نئی زمینوں کو زیر کاشت لایا جا رہا ہے۔ سرکاری عمارتوں کے باغات اور ان کے ملحقہ میدانوں میں اب اناج پیدا کیا جائے گا۔

(۸) رشوت ستانی۔ ذخیرہ اندوزی اور چور بازار کو روکنے کے لئے غذائی انتظامات کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ غذائی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں ان میں سے یہ چند چیزیں ہیں۔ ہم آپ سے جس چیز کے طالب ہیں وہ ہے اعتماد اور اتفاق۔ اس سے دریغ نہ کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غذائی بحران
کو
شکست دیجئے

مِلکر کوشش کیجئے — مِلکر حصہ لیجئے

فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی کا جاری کردہ

دس ۱۰ انگریزی تبلیغی کتابیں
تین ۳ روپیہ میں

اسلامی اصول کی فلاسفی مجلد ۱-۲-۰
پیارے امام کی پیاری باتیں ۱-۰-۰
نماز بامترجم باتصویر ۰-۴-۰
پیغام صلح و دیگر مضامین ۰-۴-۰
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر کارنامے ۰-۴-۰
دنیا کا آئندہ مذہب ۰-۴-۰
آسمانی پیغام ۰-۴-۰
دونو جہان میں فلاح پانے کی راہ ۰-۴-۰
نظام نو دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کے ساتھ ۰-۴-۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپے کے انعامات ۰-۲-۰
۴

جملہ دس کتابوں کا سیٹ معہ ڈاک خرچ تین روپے میں پہنچا دیا جائے گا۔
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

عرق نور رجسٹرڈ

عرق نور رجسٹرڈ۔ ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے معدہ کی بیقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور عورتوں کی جملہ ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اور اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپیہ صرف علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز
عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بغداد ۱۵ مئی - دریائے دجلہ اور فرات میں سخت طغیانی آگئی ہے - بغداد اور بصرہ کے درمیان تمام مزروعہ اراضی زیر آب ہے - کئی ہزار انسان خانمان ویران ہو چکے ہیں - مکانات تباہ ہو چکے ہیں - اور مواصلات کے سلسلے ٹوٹ گئے ہیں -

دہلی ۱۵ مئی - حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ آئندہ چند دنوں میں وزارتی مشن کی سرگرمیوں کی وجہ سے خبروں کی بہت افراط ہوگی اس لئے اخبارات کے کاغذ کے کوٹے میں ایک تہائی کا اضافہ کر دیا گیا ہے -

یروشلم ۱۵ مئی - یہودیوں کے خفیہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اگر یورپین یہودیوں کو اجتماعی طور پر فلسطین میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی - تو ہم برطانیہ کو فلسطین سے باہر نکال دیں گے -

بیروت ۱۵ مئی - شام میں مقیم روسی سفیر نے شامی گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے - کہ اگر عرب لیگ نے فلسطین کے سوال کو سیکورٹی کونسل میں پیش کیا تو روس عربوں کی حمایت کرے گا - اس فیصلہ سے دیگر عرب حکومتوں کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے -

لنڈن ۱۵ مئی - جرمنی کے ایک ہسپتال کے انچارج نے انسانی بالوں سے ایک خوراک تیار کی ہے جو مچھلی کا سا ذائقہ رکھتی ہے - اور مریضوں کے لئے مفید ہوگی -

روم ۱۵ مئی - معلوم ہوا ہے کہ سسلی میں اینٹا کی آتش فشاں پہاڑی کے پھٹ جانے کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں - جس سے زبردست نقصان ہونے کا اندیشہ ہے -

لنڈن ۱۵ مئی - برطانوی گورنمنٹ نے فرانکو پر زور دیا تھا کہ وہ سپین سے ۲۲ سو سے لیکر ۲۵ سو تک جرمن پناہ گزینوں کو نکال دے - اب معلوم ہوا ہے کہ فرانکو گورنمنٹ نے ان جرمنوں کو اتحادیوں کے حوالہ کر دیا ہے -

دہلی ۱۶ مئی - آج رات کو ٹھیک آٹھ بجے وزارتی مشن اپنی سکیم کا اعلان کر دے گا - یہ بیان دہلی کے علاوہ صوبوں کے صدر مقامات سے بھی جاری کیا جائے گا - علین

اس وقت مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ بھی لنڈن سے بیان جاری کریں گے -

دہلی ۱۵ مئی - سر سٹیفورڈ کرپس نے آج شام سردار پٹیل اور نوابزادہ لیاقت علی خاں سے ملاقات کی - اور مشن کی سکیم سے مطلع کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ وہ اس سکیم سے تعاون کریں - نیز شملہ کانفرنس کے متعلق خط و کتابت اور دوسرے مسودوں کے شائع کرنے کے سوال پر بھی تبادلہ خیالات ہوا -

واشنگٹن ۱۵ مئی - امریکہ نے برطانیہ سے درخواست کی تھی کہ بحرالکاہل کے تین جزائر امریکہ کے حوالہ کر دئیے جائیں - معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے یہ درخواست نامنظور کر دی ہے -

بٹالہ ۱۵ مئی - گورداسپور کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے سکولوں کے قریباً ایک ہزار ٹیچروں نے آج سے ہڑتال شروع کر دی ہے - کیونکہ ٹیچروں کے مطالبات منظور نہیں کئے گئے - احمدی ٹیچروں کو اس ہڑتال میں شریک نہیں ہونا چاہیئے -

کلکتہ ۱۵ مئی - مشرقی بنگال میں چلتی ٹرینوں کو لوٹنے اور مسافروں کو مارنے پیٹنے کے واقعات کثرت کے ساتھ ہو رہے ہیں - جس کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر ایک ٹرین کے ساتھ مسلح پولیس بھیجی جائے -

نانکنگ ۱۵ مئی - لنڈن کے چینی سفیر نے ایک بیان میں بتایا کہ برطانیہ ہانگ کانگ بہت جلد چین کو واپس کر دے گا -

واشنگٹن ۱۵ مئی - امریکن سینیٹ کے ایک ممبر نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ برطانیہ نے شاہ ابن سعود کو دو کروڑ ڈالر میں خرید لیا ہے - سعودی گورنمنٹ کے سفیر متعینہ امریکہ نے اس تقریر کے خلاف امریکن گورنمنٹ کو احتجاجی نوٹ بھیجا ہے -

لاہور ۱۵ مئی - لاہور ہائی کورٹ موسم گرما کی تعطیلات کے سلسلے میں ۲۰ جولائی کو بند ہو جائیگا اور ۶ اکتوبر کو کھلے گا -

پٹنہ ۱۵ مئی - بہار میں فوج کی تعداد دگنی کر دی گئی ہے - اور پولیس کو ہتھیار چلانے کی ٹریننگ دی جا رہی ہے - حال ہی میں پولیس کو ۲۵ آٹومیٹک پستول - ۱۵ مشین گنیں ۱۵۰۰ چھوٹی پستولیں ۳۰ وائرلیس سیٹ اور ۱۵۰ ٹرک مہیا کئے گئے ہیں -

لاہور ۱۵ مئی - ایک ذمہ دار کانگرسی لیڈر نے بتایا کہ پنجاب کانگرس کا ایک اہم رکن گزشتہ ماہ ایک ریاست میں گیا تھا - اور وہاں سے ایک سردار کی تین لڑکیاں اغوا کر کے دہلی لے گیا - ان میں سے ایک پنجاب کے ایک اور مشہور کانگرسی لیڈر کے حوالہ کر دی - لڑکیوں کے والد نے گاندھی جی کے پاس شکایت کی جس پر انہوں نے اس معاملہ کی تحقیقات کا انتظام کیا -

شملہ ۱۵ مئی - پنجاب گورنمنٹ عنقریب محکمہ سول سپلائی کے نظم و نسق میں خاص تبدیلیاں کرنے والی ہے - جس سے امید ہے کہ کھانڈ - دیگر اشیائے خوردنی اور کپڑا حاصل کرنے میں کچھ سہولت ہو جائے گی -

واشنگٹن ۱۵ مئی - ایک امریکن اخبار نے یہ تجویز پیش کی ہے - کہ ہندوستان کا مسئلہ چار بڑی طاقتوں کے سپرد کر دینا چاہیئے کیونکہ یہ مسئلہ دنیا بھر کے امن کے لئے خطرہ بن سکتا ہے - ہندوستان کی پشت پر روس ہے - برطانیہ اور امریکہ کا مفاد اسی میں ہے - کہ وہ روس کو جزیرہ ہند میں اقتدار حاصل نہ کرنے دیں -

لنڈن ۱۵ مئی - ایک سرکاری اعلان میں اس امر کو واضح کیا گیا ہے - کہ اینگلو امریکن تحقیقاتی کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے برطانوی حکومت اس پر غور کر رہی ہے - آخری فیصلہ کرنے سے قبل امریکن حکومت - عربوں اور یہودیوں سے ضرور مشورہ کیا جائیگا

لاہور ۱۵ مئی - گوجرانوالہ اور کامونکی

ریلوے سٹیشنوں کے درمیان قتل کی جو واردات ہوئی تھی - اس کے سلسلہ میں پولیس کو آزاد ہند فوج کے ایک سپاہی پر شبہ ہے - چنانچہ پولیس نے کل رات کو برٹلا ہال اور اس کی نواحی عمارتوں پر پہرہ بٹھا دیا - اور صبح آئی این اے کے جو ممبر وہاں موجود تھے - ان کی شناخت کی گئی -

نانکن ۱۵ مئی - چین کے کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں چینی کمیونسٹوں پر یہ الزام لگایا - کہ وہ خانہ جنگی کرنے کے لئے لوگوں کو مشتعل کر رہے ہیں - تا کہ روس کسی نہ کسی طرح اس معاملہ میں شریک ہو جائے -

قاہرہ ۱۵ مئی - فلسطین کے متعلق اینگلو امریکن رپورٹ کی اشاعت کے بعد اسلحہ جات کی تجارت میں بلیک مارکیٹ زوروں پر ہوگئی ہے - چنانچہ جو بندوق پہلے صرف دو ڈالروں میں مل جاتا تھا - اب دس ڈالروں میں بھی نہیں ملتا - پستول کی قیمت تین گنا ہو چکی ہے - عوام کی بے چینی سے تاجر خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں :-

واشنگٹن ۱۵ مئی - امریکہ اور بمبئی کے درمیان آج ڈپلومیٹک اور کمرشل سمجھوتہ ہو گیا ہے - امریکہ کی طرف سے آج اس پر دستخط کر دیئے گئے ہیں :-

دہلی ۱۶ مئی - آج ہندوستان کے بڑے بڑے لیڈر گاندھی جی - مسٹر محمد علی جناح - مولانا آزاد اور پنڈت نہرو وزارتی مشن سے پھر ملاقات کر رہے ہیں - بیان کیا جاتا ہے - کہ آج کی ملاقاتوں میں وزارتی مشن اپنی مجوزہ سکیم کے اہم نکات لیڈروں کو بتا دے گا -

دہلی ۱۶ مئی - گاندھی جی نے ایک بیان میں کہا ہے - کہ وزارتی مشن جو تجاویز پیش کرنے والا ہے - اس کے متعلق عوام کو قیاسی گھوڑے نہیں دوڑانے چاہئیں - وزارتی مشن نیک نیتی کے ساتھ حکومت کے اختیارات ہندوستانیوں کے ہاتھ میں منتقل کرنے کیلئے یہاں آیا ہے - گو مشن نے کانگرس اور مسلم لیگ میں سمجھوتہ کرانے کی کوشش کی ہے - لیکن میرے نزدیک کانگرس اور لیگ کے اختلافات برطانیہ ہی کے پیدا کردہ ہیں - جونہی حکومت ہندوستانیوں کے ہاتھ میں آجائے گی - کانگرس اور لیگ میں خود بخود

باجازت نظارت امور عامہ
جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں
قریشی محمد مطیع اللہ
قریشی منزل محلہ دار العلوم قادیان

تحریک جدید دفتر دوم کے سال دوم کی پانچہزاری فوج

کئی دوست ہیں جو دریافت کرتے ہیں کہ تحریک جدید کے دفتر دوم کے جہاد میں شمولیت کی شرط کیا ہے۔ ہر احمدی نوٹ فرمائے کہ تحریک جدید کے دفتر دوم میں شامل ہونے کی شرط یہ ہے کہ کم از کم اپنے ایک ماہ کی آمد کا نصف دے۔ اور انیس سال تک کچھ نہ کچھ اضافہ سے بڑھاتا جائے۔ اگر کسی کی آمد کسی وجہ سے کم ہو جائے تو جو اس سال کی آمد ہوگی اس کے مطابق دینا ہوگا۔ مثلاً ایک شخص کی آمد اس سال پانچ صد روپیہ ہے۔ اس کے حساب سے اس سال کا چندہ ادا کیا جائے۔ پھر آئندہ کسی سال میں پچاس ہو گئی تو اس سال پچاس روپیہ کے حساب سے ادا کرے گا۔ یاد رہے کہ دفتر دوم کے سال دوم کے وعدوں کی میعاد ۱۳ مئی تک ہے۔ ہر مخلص احمدی کو تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہونا چاہئیے۔ تا وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۱۸۹۱ء کی پیشگوئی کو جو پانچ ہزار سپاہی دے سکنے کی ہے پورا کرنے میں حصہ دار ہو۔

عبدالحمید صاحب سعید حیدر آبادی
فضل محمد صاحب ہوسٹل ۵/۳/-
محمد اشرف خانصاحب بورڈنگ تحریک جدید ۲۲/
عقیل احمد صاحب " " " ۵/۴
پیر صلاح الدین الرشید صاحب " ۵/۸
استانی صادقہ اختر صاحبہ قادیان ۱۵/-
امۃ الہادی صاحبہ دارالرحمت ۶/-
مختار احمد صاحب " ۶/-
نعمت اللہ صاحب ۳۷/-
ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد الدین صاحب ۵/۱
امۃ الحفیظ صاحبہ دارالرحمت ۵/۲
امۃ الحفیظ صاحبہ " ۶/-
امۃ الرفیق صاحبہ " ۶/-
مہر بی بی صاحبہ " ۵/-
والدہ مولوی عطاء اللہ صاحب
ملازم فوج دارالرحمت ۱۶/-
رشیدہ بیگم صاحبہ بنت سیٹھ
محمد صدیق صاحب دارالرحمت ۱۰/-
نور بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب " ۱۰/-
مسعودہ بنت محمودہ خاتون صاحبہ " ۱۵/-
حافظ نور محمد صاحب۔ دارالعلوم ۵/۱
اختر السلام صاحبہ بنت بابو
محمد ابراہیم صاحب دارالعلوم ۵/۸
خورشید جہان بیگم صاحبہ " ۱۰/-
راحت بی بی صاحبہ اہلیہ خوشی محمد
صاحب دارالفضل ۵/-
حمید اللہ صاحب پسر شیخ
محمد اکرام صاحب دارالفضل ۲۵/۴
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد اکرام
صاحب دارالفضل ۵/۱۲
امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ
حمید اللہ صاحب دارالفضل ۵/۳

حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حمید اللہ صاحب دارالفضل ۵/۱
محمد لطیف صاحب پسر محمد اسماعیل
صاحب مرحوم دارالفضل ۵/۸
والدہ غلام یٰسین صاحب دارالبرکات ۱۲/-
امۃ اللطیف صاحبہ بنت
بابو محمد بشیر صاحب دارالبرکات ۶/-
امۃ الحی صاحبہ " " " ۶/-
محمد جمیل صاحب پسر " " ۶/-
محمد رفیق صاحب " " " ۶/-
بابو احمد علی صاحب دارالبرکات شرقی ۴۱/-
محمد یونس جان خان صاحب
ڈاکخانہ سرخ ڈھیری، " ۹۵/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۵/-
" قاری غلام مجتبیٰ صاحب " ۱۱/-
عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب " ۵/-
اہلیہ ماسٹر عبدالکریم صاحب " ۵/۱
مصلح الدین صاحب بنگالی دارالانوار ۵/۴
امۃ اللطیف بیگم صاحبہ اہلیہ
ڈاکٹر محمد احمد صاحب دارالانوار ۶/-
سکینہ خانم صاحبہ حلقہ مسجد مبارک ۱۰/-
مستری محمد الدین صاحب
معمار دارالفتوح ۳۱/-
میاں اللہ بخش خانصاحب دارالفتوح ۷/۴
اہلیہ صاحبہ فضل الدین صاحب
حلقہ مسجد فضل ۶/-
عزیزہ بیگم صاحبہ والدہ فضل محمود صاحب ۵/۸
حمیدہ بیگم صاحبہ " ۵/۱
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ غفور احمد
صاحب دارالشکر ۵/۱
رضیہ صاحبہ بنت غلام حسین صاحب " ۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ " " ۵/۱۲
سراج المنیر صاحب دارالصحت ۴/-

مہر غلام محمد صاحب دھرم کوٹ بگہ ۵/۸
خورشید احمد صاحب پٹواری حلقہ ٹھول ۳۱/-
پسران و دختران چوہدری
نتھے خانصاحب غازی کوٹ ۲۵/۵
چوہدری محمد شفیع صاحب دیالگڑھ ۱۶/۴
" فقیر محمد صاحب ودھی ننگل ۵۰/-
" محمد حسین صاحب بھاگووال سیالکوٹ ۲۱/-
سید احمد صاحب " " ۴۱/-
مبارکہ بی بی صاحبہ " " ۱۱/-
شہاب الدین صاحب " " ۵/۴
خان عبدالحمید صاحب نیازی نئی دہلی ۱/۱۲
ملک جمال الدین صاحب بمبڑ یالوی ۲۱/
میاں محمد ابراہیم صاحب
ننگل شاہو سیالکوٹ ۵/۴
اہلیہ صاحبہ شیخ غلام جیلانی صاحب امرتسر ۵/۴
" " چوہدری انور حسین صاحب " ۶/-
رشیدہ بیگم صاحبہ اجنالہ " ۵/۲
عمر الدین صاحب ویرووال امرتسر ۴/-
چوہدری محمد اقبال صاحب
انسپکٹر پولیس سول لائن لاہور ۲۳/-
چوہدری دین محمد صاحب ہانڈو والا چوہڑ ۵/۴
" غلام محمد صاحب " " ۵۱/-
بیگم مرزا مبارک احمد صاحب بٹی لاہور ۵/۸
چوہدری علم الدین صاحب چک ۲۹ دہڑ چک ۲۵/
والدہ مختار احمد صاحب " ۱۰/-
نواب بی بی صاحبہ اہلیہ علم الدین صاحب " ۵/-
محمد صدیق صاحب کوٹ رحمت خاں ۳۰/-
صاحبزادی صاحبہ آنبہ شیخوپورہ ۵/۸
نور محمد صاحب چک ۴ " ۵/۸
چوہدری محمود احمد صاحب چک ۱۳ جھور " ۱۰/-
رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر
غلام قادر صاحب " ۱۰/-

امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ چک ۱۱ چہور شیخوپورہ ۱۱/
شاہد احمد صاحب پسر مسعود احمد صاحب " ۶/-
چوہدری نواب الدین صاحب
چک دھیدو ۱۵/-
عطاء الرحمٰن صاحب ننکانہ ۵/۱
میاں قمر الدین صاحب گوجرانوالہ ۵/۲
محمد نواز صاحب " ۵/۳
ہمشیرہ ملک محمد نذیر صاحب وزیر آباد ۱۰/-
چوہدری محمد علی صاحب اکال گڑھ ۵/۲
اہلیہ محمد شفیع صاحب گجو چک ۵/۱
امیر الدین صاحب چک ۱۳
اندر کیانہ جھنگ ۱۰/-
مشتاق زہرہ صاحبہ چک ۳ سرگودھا ۶۱/-
سردار خانصاحب " چک ۱۷ سرگودھا ۱۱/-
میاں امام الدین صاحب مونگ گجرات ۹/۴
سکینہ بی بی صاحبہ تہال " ۶/-
حکیم سراج الدین صاحب شادیوال خورد ۹/۸
مہر فضل داد صاحب چھوکر خورد گجرات ۱۲/۸
فضل احمد صاحب جسوکے " ۵/۱
زینب بی بی صاحبہ چک کتانوالی " ۶/۸
برکت علی صاحب کڑہ بانوالہ " ۲۵/-
راجہ خان بہادر صاحب ملوٹ جہلم ۳۰/-
حوالدار ولایت خانصاحب " ۲۸/۴
خواجہ منظور اللہ صاحب مردان ۱۰/۸
رفیع اللہ صاحب پسر " " ۵۰/۸
جمعدار ہید کلرک چوہدری
محمد حسین صاحب واہ ۸۰/-
عبدالعزیز صاحب بٹ کوریل آسنور ۵/۲
چوہدری محمد اسماعیل صاحب
حسن پور ملتان ۷/-
میاں خان محمد صاحب کہروڑ پکا " ۲۱/-
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر
فرزند علی صاحب چک ۱۳۰ " ۵/۴
والدہ صاحبہ " " ۵/۲
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر فرزند علی صاحب ۵/۸
محمد انور صاحب پسر " " ۵/۲
محمدی بی بی صاحبہ ہمشیرہ " " ۷/-
سردار بی بی صاحبہ
۱۶۶ نہر مراد بہاولپور ۵/-
رشیم بی بی صاحبہ " " ۵/-
سردار خانصاحب " " ۱۰/-
اہلیہ " " ۱۰/-
" مرحومہ لعب الدین صاحب " ۵/-

اہلیہ بھائی عبدالرحمٰن صاحب اوکاڑہ ۵/۱
والدہ عاشق محمد صاحب پاکپتن ۵/-
شریف احمد صاحب امام الدین صاحب " ۵/-
محمد بشارت الٰہی صاحب
چک ۹۴/۱۳۰ منٹگمری ۶/-
فضل الٰہی صاحب زیرہ فیروزپور ۵/۴
شیخ محمود خانصاحب سنگھانند " ۵/۴
صادقہ بیگم صاحبہ سرہند " ۸/-
صالحہ صاحبہ " " ۶/-
ام کلثوم صاحبہ " " ۴/-
حکیم محمد ایوب صاحب گنگنہ ۱۰/-
نواب بیگم صاحبہ اہلیہ عطا محمد خانصاحب
پنشنر دوسوہہ ۵/۸
مرزا غلام احمد صاحب گڑھ شنکر ۱۵/-
شیخ عطاء الٰہی صاحب جالندھر شہر ۱۲/-
غلام فاطمہ صاحبہ " ۵/۲
محمودہ بیگم صاحبہ بنگہ جالندھر ۵/-
جلال الدین صاحب " ۶/-
بابو خان صاحب ۵/-
غلام بھیک صاحب نورنگپور ۱۴/-
میاں نبی بخش کنیاں کلاں جالندھر ۶/-
آمنہ صدیقہ بیگم صاحبہ " " ۴/-
حیدر علی صاحب سرہالی " ۱۱/-
اہلیہ " " ۶/-
محمد منظور احمد صاحب نجمی ماچھی واڑہ ۴/۸
ظہور احمد شاہ صاحب " ۵/۴
اہلیہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب " ۵/۲
مسعودہ بیگم صاحبہ " " ۵/۲
بابو ناصر احمد صاحب سنور ۴۰/-
استانی رحمت صاحبہ " ۵/۴
حمیدہ بیگم صاحبہ " ۵/۴
شاہ محمد صاحب ۲۸۰۸۷ انبالہ چھاؤنی ۲۴/-
سپاہی عطاء اللہ صاحب ۲۷۶۸۶ " ۲۳/-
نائک محمد علی صاحب " ۳۵/
سپاہی محمد اسماعیل صاحب ۲۷۷۹۹ " ۱۷/۸
نعیم نائک فضل کریم صاحب ۲۷۶۶۸ " ۲۵/-
سپاہی محمد عبداللہ صاحب ۲۷۹۱۸ " ۱۴/-
مستری منشی خانصاحب
سوانکھی حصار ۳۶/-
چوہدری حمید اللہ خانصاحب دہلی ۱۱۶/-
اہلیہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب
حیدر آباد سندھ ۴/-
والدہ " " " ۴/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح محمد صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ ۲۶/۴
وزیر حسن صاحب تکیہ شاہ جہانپور ۸/۲
بشیر الدین اسمٰعیل صاحب اکبر پور ۳۲/۸
محمد اسمٰعیل صاحب ؍ ۳۲/۸
زبیدہ بیگم صاحبہ مونگھیر ۵/۴
خورشید جہان بیگم صاحبہ
بیگو سرائے مونگھیر ۱۱/۰
حمید الدین صاحب سعود انی پور پونہ ۱۷/۰
محمد سلیم صاحب اشرف کلکتہ ۱۳/۰
احمد الدین صاحب ۲۶۴۳۵ بنگال ۲۵/۰
ایم۔ جے چراغ بی بی صاحبہ ساتان کولم ۷/۰
کیپٹن منظور احمد صاحب S E A C ۶۰/۰
صوبیدار میجر غلام نبی صاحب ؍ ۳۴/۰
جمعدار فقیر محمد صاحب ؍ ۱۲۵/۰
حوالدار کلرک فتح محمد صاحب B.D.P.O ۲۷/۴/۵
رحمت خان صاحب ۲۶۶۳۸ ؍ ۲۱/۰
فرمان علی محمد صاحب ۱۳۵۲۵ ۲۳/۰ ۴۰/۰
حوالدار عبد الرحمٰن صاحب ۱۰۵۲۰۵ پائیونیر ۱۱۰/۰
کوارٹر ماسٹر حوالدار لال دین صاحب ؍ ۸۰/۰
نائک خلیفہ محمد رفیق صاحب کھیانوی ؍ ۶۳/۰
محمد اشرف صاحب گھنیالوی M.E.F ۱۰۰/۰
اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ۵۰/۰
نصرت خانم اہلیہ محمد عبد اللہ صاحب
انجینئر ایران ۲۰/۰
ہدایت احمد صاحب ابن ؍ ؍ ۱۵/۰
چوہدری غلام حسین صاحب
چک چہور ۱۱۷ لائلپور ۱۱/۰
ملک ظہور الدین صاحب سابق والد سیالکوٹ ۱۵/۰
اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ۱۵/۰
محمد صادق صاحب بنگہ جالندھر ۵/۲
عبد الستار صاحب ؍ ؍ ۵/۲
شریف احمد صاحب ٹھکا جوں ؍ ۱۰/۲
رفیق احمد صاحب ۱۰/۲
اہلیہ صاحبہ ضیاء الدین صاحب پشاور ۲۵/۰
میمونہ بی بی صاحبہ ؍ ۱۰/۰
میاں بشیر احمد صاحب
نوریہ والہ گوجرانوالہ ۱۰/۰
فاطمہ بیگم صاحبہ والدہ قمر النساء صاحبہ
دار الانوار قادیان ۱۰/۰
چوہدری غلام سرور صاحب
چک چہور ۱۱۷ شیخوپورہ ۶/۰
والدہ ؍ ؍ ؍ ۶/۰
بشرہ بیگم اہلیہ عبد الحق صاحب دار الرحمت قادیان ۵/۰
ہاجرہ ؍ اہلیہ عبد الغفور صاحب ۵/۰

صفیہ سلطانہ بنت مرزا فضل بیگ صاحب
دار الرحمت قادیان ۵/۰
غلام محمد صاحب چک ۹۳ ریاست بہاولپور ۸/۰
فضل الدین صاحب ؍ ؍ ۱۰/۰
غلام حسین صاحب ؍ ؍ ۱۱/۰
شاہ محمد صاحب ؍ ؍ ۸/۰
علم الدین صاحب ؍ ؍ ۱۰/۰
فتح علی صاحب ؍ ؍ ۷/۰
چوہدری عبد اللہ صاحب جہول بہاولپور ۱۶/۰
عطاء اللہ صاحب ؍ ؍ ۱۱/۰
عبد الحمید صاحب ؍ ؍ ۱۱/۰
محمد حسین صاحب ؍ ؍ ۱۰/۴
؍ ؍ ولد محمد اسمٰعیل صاحب ؍ ۸/۴
مرزا بشیر احمد بیگ صاحب
دفتر دعوۃ و تبلیغ ۷۲/۰
مختار احمد صاحب متعلم فضل عمر ہوسٹل ۵/۸
محمد عبد اللہ صاحب طالبعلم
والسد لوجا معہ احمدیہ ۱۰/۰
طاہرہ صاحبہ صاحبہ بنت آغا
عبد اللطیف صاحب دار الفضل ۶/۰
حفیظہ صاحبہ اہلیہ کیپٹن محمد علی صاحب
دار البرکات ۲۵/۰
اہلیہ راجہ محمد ممتاز علی صاحب محلہ مسجد مبارک ۲۰/۰
والدہ شریف احمد صاحب سیالکوٹی ؍ ۵/۱
محمد حسن ولد بشیر محمد صاحب
تگول گورداسپور ۵/۱
سبحان علی ولد علی بخش ؍ ۵/۱
عائشہ بی بی صاحبہ دیال گڑھ گورداسپور ۶/۰
میاں عبد الکریم صاحب باجوہ سیالکوٹ ۱۰/۰
جمال الدین صاحب ؍ ۵/۰
فضل الدین صاحب ۵/۰
ملک عنایت اللہ صاحب سمبڑیال ۱۱/۰
چوہدری کرم بخش صاحب ہانڈو لاہور ۵/۸
؍ کرامت اللہ صاحب نارنگ
منڈی شیخوپورہ ۱۰۶/۰
؍ بشیر احمد صاحب کریو ؍ ۱۴۵/۰
شیخ چراغ الدین صاحب چک ۶۴ ؍ ۵۲/۸
محمد سلیم صاحب گوجرانوالہ ۱۰۰/۰
خواجہ نور الحق صاحب گوجرہ لائلپور ۵/۴
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری
محمد خان صاحب چک ۱۲۳ لائلپور ۵/۴
رسول بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری
محمد خان صاحب چک ۱۰۳ لائلپور ۵/۴

چوہدری غلام علی صاحب چک ۳۲
لکھنو والی لائلپور ۱۰/۰
سکینہ اہلیہ غلام قادر صاحب ؍ ؍ ۵/۴
چوہدری نواب خان صاحب
چک ۳۵ سرگودھا ۱۵/۰
مولوی ظہور الدین صاحب پلیڈر گجرات ۸۰۰/۰
فضل الدین صاحب گجرات شہر ۱۰/۰
زینب النساء بیگم صاحبہ دوالمیال ۲۵/۰
مغلانی صاحبہ ؍ ؍ ۱۳/۰
مسز غلام سرور صاحبہ خانپور بہاولپور ۵۰/۰
مبارک احمد صاحب منٹگمری شہر ۱۲۵/۰
نذیر بیگم صاحبہ بنت غلام قادر صاحب اوکاڑہ ۲۶/۵
حسین بی بی صاحبہ سرگودھا ۵/۲
جنت بی بی صاحبہ ۵/۲
محمد حیات صاحب ؍ ۵/۲
سید مبارک احمد صاحب ہوشیار پور ۳۸/۰
میاں برکت علی صاحب لدھیانہ ۱۱/۰
محمد بخش صاحب ارائیں خانپور پٹیالہ ۵/۰
قادر بخش صاحب ؍ ؍ ؍ ۵/۰
فتح محمد صاحب ؍ ؍ ۵/۰
قطب الدین صاحب ؍ ؍ ۵/۰
اللہ بخش صاحب ؍ ؍ ۵/۰
اللہ بخش صاحب ؍ ؍ ۵/۰
الف دین صاحب ؍ ؍ ۵/۰
عبد الغنی صاحب ؍ ؍ ۵/۰
غلام حسین صاحب ؍ ؍ ۶/۰
محمد اسمٰعیل صاحب پسر لوٹا صاحب خانپور پٹیالہ ۶/۰
رانجھہ سعد ؍ کرم الدین صاحب ؍ ۵/۰
اللہ بخش صاحب ولد زکی ؍ ۵/۰
کیپٹن دوست محمد صاحب انبالہ چھاؤنی ۲۰۰/۰
چوہدری مبارک احمد صاحب سرسہ ۷/۴
نذیر احمد صاحب قریشی دہلی ۱۳۱/۰
سعیدہ بیگم صاحبہ ؍ ؍ ۳۱/۰
امۃ الرشید اہلیہ ظہور الحق صاحب ؍ ۱۵/۰
غلام احمد صاحب صوبہ ڈیرہ سندھ ۵/۴
امام الدین صاحب گھیر ضا میر ٹھ ۱۱/۰
محمد علیم الدین صاحب لکھنؤ ۱۰۰/۰
ضمیر احمد صاحب امروہہ ۲۵/۰
خالد احمد صاحب بھٹی سی۔ پی ۲۱/۰
ایس شہاب احمد صاحب آرہ ۱۰/۰
شوکت احمد صاحب ؍ ۶/۰
سپاہی عبد اللہ صاحب ۲۸۰۵
۲۱۵ گیریژن کمپنی F13P0 ۱۳/۰

قمر علی علی صاحب سیہلپو اڑیسہ ۶/۰
اہلیہ صاحبہ ؍ ومدینگان ۹/۰
شریف بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی
فیاض الدین صاحب گیرنگ ۵/۲
کیپٹن احمد محی الدین صاحب حیدر آباد دکن ۲۱۵/۰
عبد الجبار صاحب نو مسلم متعلم ؍ ۵/۰
اے۔ ایں سارے حفیظ احمد صاحب
ساتان کولم ۱۶/۰
حوالدار غلام رسول صاحب S.E.A.C ۵۵/۰
حرمت بی بی صاحبہ اہلیہ جان محمد
صاحب مدینگی کھارہ ۵/۲
لانس نائک میر محمد صاحب
بی کمپنی ۱۰ پنجاب رجمنٹ ۳۱/۱۲
جمعدار کلرک عبد الحمید صاحب P.O. D.B.A ۱۵۵/۵
سید اللہ صاحب مونسنگ ہانگ ؍ ۲۶/۰
ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایران
از طرف لواحقین مرحومین ۳۶/۰
طاہر احمد صاحب ابن ڈاکٹر
لال الدین احمد صاحب کمپالہ ۷/۲
رفیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری
بشیر احمد صاحب درگانوالی ۱۲/۰
نائک محمد افضل صاحب لاہور چھاؤنی ۷/۰
عائشہ بی بی صاحبہ فیض اللہ چک ۱۰/۰
انور سلطانہ صاحبہ ؍ سیکرٹری لجنہ ۲۰/۸
ثریا بیگم صاحبہ ؍ ؍ ۵/۴
معراج اختر صاحبہ ؍ ؍ ۵/۲
فاطمہ بی بی صاحبہ ؍ ؍ ۵/۰
اہلیہ چوہدری سلطان علی صاحب گجو چک ۵/۲
رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد صدیق صاحب پاکپتن ۱۱/۰
سید حیدر شاہ صاحب مونگ ۵/۰
حافظ عزیز احمد صاحب
چنیوٹی دار البرکات ۳۵/۰
. . . .
. . . .
شیخ رفیع الدین صاحب سرگودھا ۱۴۲/۰
عبد الکریم وجنت بی بی صاحبہ
والدین عبد القدیر صاحب دار الرحمت ۱۱/۰
عطاء الرحمٰن صاحب راوی روڈ لاہور ۱۱۰/۰
شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی
مدرسہ احمدیہ ۶/۰
اعز اللہ صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور ۵/۸
رفیقہ بیگم صاحبہ دار الفتوح ۵/۲
امۃ اللطیف صاحبہ ؍ ۵/۴

سلیمہ بیگم صاحبہ دار الرحمت ۱۵/۰
اہلیہ مستری محمد یعقوب صاحب ؍ ۵/۰
بشریٰ صاحبہ ؍ ۶/۱
چوہدری محمد یوسف صاحب
دفتر نشر و اشاعت قادیان ۲۵/۰
رائے علی اکبر صاحب آنبہ شیخوپورہ ۲۶/۵
رحمت بی بی صاحبہ مارٹی بچیاں
گورداسپور ۵/۴
امۃ العزیز صاحبہ دار البرکات شرقی ۱۰/۰
کیپٹن محمد حیات صاحب قیصرانی
بحساب عزیزہ وافی رہب ۱۳۴/۴
اہلیہ ملک محمد نذیر صاحب وزیر آباد ۱۰/۰
سپاہی محمود احمد صاحب
۲۷۲۰۴ ؍ ۱۴/۸
محمد صدیق صاحب ۲۲۱۲۴ ؍ ۳۰/۰
امۃ الحکیم صاحبہ منٹگمری ۱۲/۰
چوہدری محمد اجمل صاحب
سول لائن لاہور ۱۹/۰
علم الدین صاحب مونگ گجرات ۶/۴
اسرار محمد ابرار محمد صاحبان
قصبہ رائچہ یو۔ پی ۱۰/۰
سید عبد المجید صاحب
سندھ ۳۷/۰
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ
عبد الرحیم صاحب دار الرحمت ۵/۴
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمٰن صاحب
شاکر دار البرکات ۵/۴
سلیمہ صاحبہ اہلیہ صوبیدار
محمد حسین صاحب دار البرکات ۶/۰
ملک ظہور الدین صاحب
شاہدرہ ۵/۰
رحیم بخش صاحب شاہدرہ ۵/۰
والدہ سید فخر الاسلام صاحب
تاندلیانوالہ ۱۵/۰
سید محمود احمد صاحب ابن ؍ ؍ ۲۵
احمد الدین صاحب شادیوال
خورد گجرات ۶/۸
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ کیپٹن
عبد الحی صاحب پشاور ۵۱/۰
محمد صدیق صاحب کٹھوعہ جموں ۱۵/۰
خورشید بیگم صاحبہ اوکاڑہ منٹگمری ۲۵/۰
محمد نصیر الدین صاحب جالندھر ۵/۱
محمد ایوب صاحب ؍ ؍ ۶/۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

64

والدہ چوہدری جلال الدین صاحب دارالرحمت قادیان ۶/۶
مسعودہ ہمشیرہ " " ۱۰/-

ممتاز بیگم اہلیہ دین محمد صاحب دارالفتوح ۵/۸/-
استانی نورالنساء صاحبہ دارالفضل ۵/۱/-

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا اپنی قلم مبارک سے

اظہار خوشنودی کا سرٹیفکیٹ

احمدیہ دنیا میں یہ خبر نہایت خوشی سے سنی جائے گی کہ تحریک جدید کے وہ مخلص مجاہدؔ جو "دفتر اول کے پہلے دس سال" کا "چندہ تحریک جدید سوفیصدی" ادا فرما چکے ہیں ان کے لئے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی قلم سے اظہار خوشنودی کا سرٹیفکیٹ رقم فرما دیا ہے جس کا بلاک بنوایا گیا ہے اور ایکسٹرا سالہ حساب لکھ کر مکمل کر دیا گیا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر وہ مجاہدؔ جو پورے دس سال ادا کر چکا ہے وہ اپنا سرٹیفکیٹ حاصل کرے۔

چونکہ سرٹیفکیٹ نہایت عمدہ اور بہترین کاغذ پر چھپوایا گیا ہے۔ جو فوٹو کی طرح فریم میں محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ بذریعہ ڈاک ارسال کرنے میں شکن پڑنے اور خراب ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے احباب کرام "دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید" میں خود تشریف لا کر حاصل فرمائیں۔ اگر کوئی دوست خود تشریف لا سکتے ہوں تو جس دوست کو وہ اپنی دستخطی تحریر دے دیں گے اس کے حوالہ ان کا سرٹیفکیٹ کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ قادیان کے احباب ظہر کے بعد شام تک لے سکتے ہیں۔

(۲) نیز حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ دفتر اول کے جو مجاہد انیس ۱۹ سال تک مالی جہاد کرتے چلے جائیں گے ان کو ایک انیس ۱۹ سالہ سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ پس ہر مجاہد انیس سال تک تحریک جدید کے جہاد میں حصہ لینے کا پختہ ارادہ کرے۔

(۳) اسی طرح وہ جس نے دس سال پورے نہیں کئے۔ ایک دو سال خالی ہیں۔ یا بعض سالوں کا کچھ بقایا ہے۔ ان کے خالی سالوں کا چندہ یا بقایا وصول ہونے پر ان کو بھی سرٹیفکیٹ دیا جا سکے گا۔ پس اپنے سال پورے کرنے کی کوشش کریں۔ دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید ان کے حسابات سے اطلاع دے رہا ہے۔ والسلام

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

فاطمہ اہلیہ محمد حفیظ صاحب دارالفضل ۵/-
دالمیہ حکیم محمد عبدالجلیل صاحب
شیخ پور ۱۰/-
سید سعید احمد صاحب جامعہ احمدیہ ۵/۸

ڈاکٹر محمد خان صاحب
باندھی سندھ ۱۵/-
مرزا حق نواز خان صاحب دارالفضل ۳۰/-
چوہدری عبدالقیوم صاحب
سرائے عالمگیر ۱۹/۴

تحریک جدید بارھویں سال کی پانچ ہزاری فوج

جہاں بارھویں سال کی پانچ ہزاری فوج کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے وعدہ کی رقم ۳۱ مئی تک مرکز میں داخل کرے۔ کیونکہ اس سال یہاں ششماہی کا آخری دن ہے وہاں دفتر دوم کے سال دوم کے مجاہدوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ اور زمیندار احباب سے بھی عرض ہے کہ فرمایا ہے زمیندار احباب کے لئے جون کے آخر تک مدت مقرر ہے۔ اگر وہ ہمت کریں تو اپنے وعدوں کا بیشتر حصہ ادا کر سکتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں قحط کی وجہ سے بوجھ بہت سے ہیں۔ مگر اس میں بھی شک نہیں کہ جس وقت انسان کو تباہی کے آثار نظر آتے ہیں تو قربانی کی روح بھی بہت بڑھ جایا کرتی ہے۔

پس زمیندار احباب بھی حتی الوسع کوشش کریں کہ دفتر اول کے وعدے یا دفتر دوم کے سال دوم کے وعدے ۳۱ مئی تک سو فیصدی مرکز میں داخل فرمائیں۔ فہرست یہ ہے

ناصرالدین صاحب سرہند ۵/-
منشی خلیل الرحمن صاحب لوہاری ۴۱/-
مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ " ۹/-
سید شرافت حسین صاحب دہلی ۵۲/-
ایم عبدالخالق صاحب " ۲۰/۷
محمد یوسف صاحب چٹ گیٹ روڑکی ۱۹۲/-
زکیہ خاتون صاحبہ اہلیہ " ۶۶/-
بچگان " " ۶/-
محمد ابراہیم صاحب والد مرحوم " ۶/-
ولی محمد صاحب خسر " ۶/-
نادار رشتہ دار " ۶/-
عبدالرحمن صاحب کوٹ احمدیاں ۵/۸/-
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن ۲۴/-
محمد اسمٰعیل صاحب بیرنگ " ۲۰/-
مستری محمد حسین صاحب کانپور " ۷/-
الیس ناٹک محمد الدین صاحب لکھنؤ ۴۰/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب جھانسی ۶۰/-
مراد بخش صاحب جھانسی چھاؤنی ۲۰/-
لفٹیننٹ منظور الحسن صاحب ایم اے ہنارس ۱۰۰/-
بابو عبدالغفور صاحب مع اہلیہ
مرحومہ و موجودہ جے پور ۵۲/-
ڈاکٹر محمد سعید صاحب " ۳۶۵/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۰۵/-
ڈاکٹر محمد لطیف صاحب " ۱۶۰/-
سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ معین الدین
صاحب کیرنگ ۵/۸/-
سید صمصام الدین محمد صاحب
کرڈالی کیرنگ ۱۲/-
فرزندان و دختران محمد عبداللہ صاحب
۱۳۸ حیدرآباد دکن ۹/-
والدہ مرحومہ حبیب اللہ خان صاحب ۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۶/-

گل بانو بیگم صاحبہ اہلیہ حبیب اللہ خان صاحب
۱۳۸ حیدرآباد دکن ۶/-
فرزندان و دختران " " ۶/-
سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن ۶۵۰/-
بیگم صاحبہ " " ۲۶۵/-
سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب " ۱۱۲/-
ماجدہ بیگم صاحبہ بنت سیٹھ
عبداللہ الہ دین صاحب " ۱۴۲/-
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ
سیٹھ بشیر علی صاحب " ۵۲/-
سیٹھ علی محمد صاحب ایم اے " ۲۱۱/-
بیگم صاحبہ " " ۱۰۵/-
صالح محمد صاحب ابن " ۱۷/۸
راشد محمد صاحب " ۱۷/۸
سیٹھ فاضل الہ دین صاحب " ۲۱۱/-
بیگم صاحبہ " " ۱۲۶/-
محمد صالح ابن " " ۱۸/-
محمود احمد صاحب " " ۱۸/-
مبارکہ بیگم صاحبہ بنت " " ۱۸/-
خان بہادر نواب احمد نواز جنگ صاحب
بہادر سکندرآباد دکن ۱۰۱۰/-
سیٹھ شریف احمد صاحب منصوری مدراس ۱۰۰/-
محمد ابراہیم صاحب کولمبو ۵۰/-
حبیب اللہ صاحب ۶/۴
سپاہی برکت علی صاحب ۲۰/-
لفٹیننٹ محمد وقیع الزمان صاحب ۵۰۰/-
۶۰ ماہوار چندہ حضور کا خطبہ پڑھ کر ۵۰۰ کی رقم ادا فرمائی۔ جزاکم اللہ
سپاہی خوشی محمد صاحب ۳۵۸۳۶ ۱۰/۴
شیخ محمود احمد صاحب ہائی فورس ۳۰/-
کرنل غلام احمد صاحب ۱۱۰۰/-
غلام حیدر صاحب تلونڈی جھنگلاں ۱۵/-

حوالدار فیض احمد خان صاحب پائی فورس ۳۵/-
حوالدار کلرک جلال الدین صاحب " ۱۱۱/-
ڈاکٹر لعل الدین صاحب منجانب محمد لطیف صاحب والد کیپٹن ۱۱۰/-
" " مہتاب بی بی والدہ " ۴۰/-
" " فروز بیگم صاحبہ اہلیہ " ۱۴۰/-
" " مختار احمد صاحب پسر " ۱۳/-
" " رشیدہ بیگم صاحبہ دختر " ۱۳/-
" " سعیدہ بیگم صاحبہ " ۱۳/-
" " دلدار احمد صاحب پسر " ۱۳/-
" " محمودہ بیگم صاحبہ دختر " ۱۳/-
" " اقبال احمد صاحب پسر " ۱۳/-
" " نعیمہ بیگم صاحبہ دختر " ۱۳/-
" " افضال احمد صاحب پسر " ۱۳/-
ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب مشہد ایران ۲۶۰/-
سید عبدالرحمن صاحب امریکہ ۱۶۸۵/۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۲۹۶/۵/-
والدہ مرحومہ " " ۲۹۶/۵
والد صاحب مرحوم " " ۲۹۶/۵
چھ بچگان " " ۱۶۰/۱/۲
۲۷۳۴/۹/-
آمنہ بی بی عرف حسیم بی دارالرحمت قادیان ۸/۱۱
مائی کاکو صاحبہ " " ۱۲/۸
امۃ الرفیق صاحبہ دارالفضل قادیان ۱۶/-
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم
محمد زمان صاحب دارالرحمت ۵/-
امۃ اللطیف سعادت احمد بچگان
مسرور خاتون صاحبہ بنت ماسٹر
خلیل الرحمن صاحب دارالرحمت ۵/۴
والدہ صاحبہ ذکاء اللہ صاحب " ۵/-
مریم صاحبہ اہلیہ دوست محمد خان صاحب قادیان ۵/۴
امۃ السمیع اہلیہ مرزا عبداللطیف صاحب " ۶/-
اقبال بیگم اہلیہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم
دارالعلوم قادیان ۱۶/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ مستری محمد الدین
صاحب دارالفضل ۵/۳
سعیدہ بیگم اہلیہ ابو الفضل محمود صاحب دارالرحمت ۱۱/۰
سارہ بیگم اہلیہ مولوی چراغ الدین صاحب ۶/۰
چراغ بی بی صاحبہ والدہ مولوی
محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین دارالرحمت ۱۶/۰
سردار بیگم اہلیہ بابو ممتاز نبی صاحب ۱۲/۰
محمد جان بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اشرف
صاحب مسجد فضل ۸/۸/۰
صابرہ بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ محمد صاحب
مسجد اقصیٰ ۶/۴
بی بی عمراں صاحبہ دارالرحمت ۶/۸
آمنہ بیگم صاحبہ بنت مولوی
محمد الدین صاحب دارالفضل ۱۰/۰
عائشہ صاحبہ اہلیہ مولوی
رحمت علی صاحب مبلغ مسجد مبارک ۵/۰
خیر النساء صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبد الرحمٰن
صاحب خاکی دارالبرکات ۶/۱۲
عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف
صاحب چغتائی دارالفضل ۳۶/۰
اہلیہ صاحبہ علم الدین صاحب قادرآباد ۵/۱۲
رانی اہلیہ صاحبہ حافظ ابراہیم صاحب دارالفضل ۶/۰
نیاز بی بی بنت سید علی محمد صاحب مسجد فضل ۱۰/۸
اہلیہ صاحبہ حافظ عبد المجید صاحب
مرحوم دارالبرکات ۵/۸
رضیہ صاحبہ اہلیہ مرزا یعقوب بیگ صاحب دارالرحمت ۵/۴
زینب بیگم اہلیہ شیخ عبد الرحمٰن صاحب ۱۱/۰
اہلیہ ماسٹر مولا بخش صاحب دارالفتوح ۱۶/۰
اہلیہ مستری محمد لطیف صاحب ۹/۰
والدہ ماسٹر نذیر خانصاحب ۹/۸
اہلیہ سردار حسین اعجاز مسجد فضل ۱۲/۱۲
حفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو
عطاء اللہ صاحب دارالبرکات ۶/۴
اہلیہ مرزا عبد الغنی صاحب ۶/۴
" مستری عبد الحمید صاحب ۶/۴
والدہ مولوی جلال الدین صاحب
شمس دارالرحمت ۵/۰
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ
حشمت اللہ خان دارالعلوم ۵/۸
اہلیہ مستری قطب الدین صاحب مسجد فضل ۶/۴
" ملک حسن محمد صاحب مسجد مبارک ۸/۴
" مددخانصاحب مرحوم ۱۲/۲
امام الدین صاحب شریف آباد سندھ ۷/۰

رحمت علی صاحب شریف آباد سندھ ۱۱/۰
بشیر احمد صاحب بجوپور سہارنپور ۸/۰
بابا بدایت اللہ صاحب دہلی حضور آباد ۵/۳
عطا محمد صاحب نمبردار بسرا وان ۲۴/۰
ملک فتح محمد صاحب سلوسٹور قادیان ۸/۸
غلام رسول صاحب داعی السیدان ۱۰/۸
شیخ اللہ بخش صاحب بزاز مسجد فضل ۱۳/۸
صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ ۲۰/۵
بابو محمد منیر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ مردان ۱۴/۴
اہلیہ عبد الکریم صاحب دار دارالرحمت ۱۳/۰

چوہدری عنایت اللہ صاحب
بہلولپور سیالکوٹ ۴۹/۰
عزیزہ بیگم اہلیہ صاحبہ " " ۱۹/۰
مبارکہ بیگم والدہ مرحومہ " ۴۸/۰
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت " " ۱۹/۰
امۃ القیوم صاحبہ " " ۱۴/۰
امۃ السلیم صاحبہ " " ۱۴/۰
رشیدہ بیگم ہمشیرہ صاحبہ " " ۵۴/۰
کیپٹن محمد احمد صاحب پسر " " ۵۴/۰
نصرت افزا بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۱۶/۰

علی شیر صاحب ماچھی والڑہ ۸/۶
عبد الرحیم صاحب " " ۸/۲
ملک صفدر علی صاحب بمبئی ۳۵/۰
محمد خانصاحب باڈہ سندھ ۱۲/۱۲
ماسٹر محمد اقبال حسین صاحب کرنارپور ۱۰۵/۰
شیخ فضل کریم صاحب اکال گڑھ ۱۵/۰
مولوی صدر الدین صاحب فورٹ ننگ ۱۰/۰
احمد الدین صاحب مؤذن دارالبرکات غربی ۵/۱۲
محمد حسین صاحب " " ۵/۱۲
خدابخش صاحب ادرحمال ۱۲/۰

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

دوست تحریک جدید کے اپنے وعدے ۳۱ مئی تک ادا کرنے کی کوشش کریں

فرمایا "میں آج جماعت کو پھر ایک دفعہ تحریک جدید کے چندوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں نئے سال کی تحریک پر چھ ماہ کے قریب گذر گئے ہیں (۳۱ مئی ۱۹۴۶ء کو چھ ماہ پورے ہو جائیں گے) گویا وعدوں کی تاریخ کے لحاظ سے میعاد میں سے صرف چھ ماہ باقی ہیں اور پہلے چھ ماہ ہی درحقیقت زیادہ زور کے ساتھ کام کے مہینے ہوتے ہیں۔ چونکہ وعدہ کی غرض اسے جلد سے جلد پورا کرنا ہوتی ہے۔ اس لئے پہلے چھ ماہ میں کم سے کم وعدوں کا ساٹھ پینسٹھ فی صدی ادا ہو جانا چاہیئے۔ پس میں پچھلے سالوں میں بھی دوستوں کو یہ تحریک کرتا رہا ہوں کہ ۳۱ مئی تک اپنے وعدے ادا کرنے کی کوشش کریں۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بالکل واضح ہے۔ ہر احمدی جو تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہے۔ خواہ اس نے دفتر اول کے بارھویں سال کا وعدہ کیا ہوا ہے یا دفتر دوم کے سال دوم کے جہاد میں شمولیت کی سعادت کا فخر رکھتا ہے اسے اب اپنے اوپر ذاتی طور پر ہر قسم کی تنگی ڈال کر بھی اپنے وعدہ ۳۱ مئی ۱۹۴۶ء تک ادا کر لینا ضروری ہے۔ اس لئے کہ خدا و وعدہ کی تحریک کا پیارا نمائندہ بلا رہا ہے کہ اے خدا کے بہادر سپاہیو! آؤ! اور اپنے وعدوں کو پہلے چھ ماہ کے اندر اندر ادا کر کے خدا کی رضا حاصل کرو۔ اس لئے آپ آج سے ہی ایسا ماحول پیدا کریں کہ ۳۱ مئی کا دن آنے سے قبل آپ مرکز میں اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر چکے ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی فضل الٰہی صاحب دارالبرکات غربی ۶/۲
بابو عبد الرحیم صاحب اوورسیر نوشہرہ ۲۱۶/۰
سنجاب والدہ مرحومہ " " ۲۸/۰
اہلیہ وچگان " " ۱۹/۰
زینب بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم دارالعلوم ۵/۰
والد مرحوم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب لاہو ۵/۰
مولوی بدر الدین صاحب فیض اللہ چک ۶/۰
محمد صدیق صاحب گیانی چیسور ۵/۸
حاجی ملک محمد شفیع صاحب نیرنگ ۱۲۵/۰

داؤد احمد پسر " " ۱۶/۰
چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب
واقف تحریک جدید ۱۹/۰
حکمان بہادر محمد داور خانصاحب
ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۶۵۰/
بیگم صاحبہ " " " ۳۳۰/
محمد اکرام الحق صاحب سب گلیپو ۱۰/۰
ام اسمٰعیل صاحب سرائے نورنگ ۶/۰
خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب بارہمولا ۳۲/۰

فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ
عبد اللطیف صاحب دارالعلوم ۲۵/۰
خدا یار صاحب پٹواری چک ۹۸ شمالی ۱۲/۷
حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر
محمد عظیم صاحب دارالرحمت ۵/۷
فاطمہ صاحبہ اہلیہ بابو نور احمد صاحب
چغتائی دارالرحمت ۷/۴
ایس ایم جمال الدین صاحب
نیگمبو سیلون ۲۵/۰

محمد یونس صاحب مسجد مبارک ۸/۰
شیخ میراں بخش صاحب لالہ موسیٰ ۲۱/۰
کیپٹن محمد حیات صاحب
قیصرانی حیدرآباد سندھ ۴۴/۶
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب ڈی ایم او کراچی ۳۲۵/۰
رشیدہ اہلیہ عبد الحق صاحب جالندھر ۸/۰
حوالدار کلرک عبد القدیر صاحب دارالرحمت ۱۵۳/۰
حکیم محمد الدین صاحب دیہاتی مبلغ ۱۵/۰
شیخ نور الدین صاحب تاجر دارالفتوح ۶۰/۰
والدہ صاحبہ مستری محمد لطیف صاحب ۶/۲
اہلیہ صاحبہ صوفی غلام محمد صاحب دارالرحمت ۱۴/۴
برکت بی بی اہلیہ شیخ محمد اکرام صاحب ۵/۱۲
بابو عزیز الدین صاحب ٹلونڈال ۱۴/۰
چوہدری فضل خانصاحب
کھوکھر گورداسپور ۱۱/۰
چوہدری ناظر علی صاحب کھوکھر گورداسپور ۱۱/۰
" نور خانصاحب " ۱۱/۰
اہلیہ محمد مسعود احمد صاحب دارالرحمت ۵/۱۲
پیر عبد الحمید صاحب " ۲۵/۰
چوہدری علم الدین صاحب بھینی سپوال ۵/۸
" محمد الدین صاحب آنبہ ۵۲/۰
" " سنجاب حضرت نبی کریم صلعم ۱۲/۰
چوہدری بشیر احمد صاحب آنبہ ۱۲/۰
بابو احمد اللہ صاحب دارالعلوم ۱۰/۸
حمیدہ بیگم صاحبہ بنت اکبر علی صاحب ۳۱/۰
محمودہ ثروت انعام اللہ صاحب ۸/۰
اہلیہ چوہدری دوست محمد خانصاحب
ایم۔ اے جالندھر ۱۰/۰
ایم زیڈ دین صاحب پنگاڈی مالابار ۶۵۵/
اہلیہ صاحبہ " " ۴۵/۰
محمد عیسیٰ جان صاحب دارالبرکات شرقی ۵۰/۰
عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۱۰/۰
کیپٹن اقبال احمد صاحب شمیم ۷-۸-۷ ۶۵۱/۵
سید فخر الاسلام صاحب اوورسیر
تاندلیانوالہ ۵۰/۰
ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ فضل الٰہی صاحب گھاریاں ۱۰/۰
سید محمد یوسف صاحب بھمبہ ۲۴/۴
سید فضل شاہ صاحب " ۶/۸
سید محمد شفیع صاحب " ۸/۴
منشی غلام محمد صاحب سعد اللہ پور ۱۱/۰
صوفی رحمت اللہ صاحب دیب گراں ۱۲/
چوہدری نذیر حسین صاحب دوہم ۲۹/۰
میاں اللہ توک صاحب تارڑ جودھالہ ۶/۸